DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 138

DATED 10-02-2026

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.02.2026

نمبرشمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	گوادر کی اڑان کے عملی آغاز کا وقت آ گیا، احسن اقبال	جنگ ودیگراخبارات
03	عوام کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، سردار کھیتر ان	انتخاب ودیگراخبارات
04	بلوچستان کی ترقی وخوشحالی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے، میر سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
05	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 11 فروری کو طلب	جنگ ودیگراخبارات
06	کوئٹہ دو تھانوں کے نام تبدیل، نوٹیفکیشن جاری	مشرق ودیگراخبارات
07	مستونگ جیل سے فرار 6 قیدی دوبارہ گرفتار	جنگ ودیگراخبارات
08	حکومت کا ریڈزون کو محفوظ بنانے کیلئے کنکریٹ کی دیوار تعمیر کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
09	ترقیاتی اسکیموں میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، سیکرٹری بلدیات	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان بھر میں میٹرک کے سالانہ امتحانات آج شروع ہونگے	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان میں خراب سڑکیں بدامنی اور دہشتگردی کی بڑی وجہ ہیں، سینیٹر طلحہ محمود	جنگ ودیگراخبارات
12	اٹھارہویں ترمیم و این ایف سی ایوارڈ کا تحفظ ناگزیر ہے، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان کے وسائل آئندہ نسلوں کی امانت اور قومی ترقی کی ضمانت ہیں، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
14	امن قائم کرنے کے ذمہداران قیام امن میں مکمل ناکام ہیں، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
15	کامیاب ترین ہڑتال حکمرانوں کیخلاف عوامی اعلان برات ہے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگراخبارات
16	گرفتار سیاسی کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے، بلوچستان بارکونسل	جنگ ودیگراخبارات
17	خطے میں عالمی قوتوں کے اثرورسوخ کا نقصان عوام نے اٹھایا، محمود خان اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ڈیرہ مراد جمالی اور اوستہ محمد میں ڈکیتی ورہزنی کی تین مختلف وارداتیں، ڈیرہ مراد جمالی نوجوان کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم گرفتار، آلہ قتل برآمد، نوشکی 7 بارودی سرنگ برآمد بم ڈسپوزل اسکواڈ طلب، پنجگور رخشاں پل کے قریب سے لاش برآمد،

مسائل :

زرغون ہاؤسنگ اسکیم کے مکینوں کیلئے زندگی مشکل، موت آسان ہوگئی، سردیوں میں بھی طویل لوڈشیڈنگ، عوام کو مشکلات کا سامنا، صوبائی دارلحکومت میں آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافہ، دس روپے فی کلو مہنگا، کوئٹہ متعدد سڑکیں بند کردی گئیں شہر میں بدترین ٹریفک جام معمول

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.02.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **سعودی سرمایہ کاروں کا بلوچستان میں اظہار دلچسپی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان کے تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کے بڑے مواقع موجود ہیں اور اس طرح حکومت بلوچستان متعدد بار بیرونی سرمایہ کاروں کو ان میں سرمایہ کاری کرنے کیلئے کہہ چکی ہے، اس کے ساتھ ان سرمایہ کاروں کو ہر طرح کا تحفظ اور ان سے مکمل تعاون کے وعدے بھی کر چکی ہے جو کہ بلاشبہ بیرون ملک سرمایہ کاروں کیلئے ایک بہت بڑا موقع ہے، گزشتہ روز پاکستان سعودی بزنس کونسل کے چیئرمین پرنس منصور بن محمد السعود اور بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں پاکستان اور سعودی عرب کے مابین دوطرفہ سرمایہ کاری اور تجارتی تعاون کو مزید مستحکم بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں سعودی عرب نے بلوچستان میں توانائی، معدنیات و کان کنی، زراعت، لائیوسٹاک، انفراسٹرکچر، ماہی گیری اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں کو سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے اجلاس میں سعودی سرمایہ کاروں کیلئے بلوچستان کے مختلف شعبوں میں موجود سرمایہ کاری کیلئے انتہائی موزوں قرار دیا گیا جبکہ سعودی وفد نے بھی ان شعبوں کو سرمایہ کاری کیلئے انتہائی موزوں قرار دیا گیا۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں، معدنی وسائل کے تحفظ کیلئے سیکیورٹی کی ازسر نو ترتیب کا فیصلہ، صوبے میں امن وخوشحالی کیلئے اسٹیک ہولڈرز کا اہم کردار!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " **Improving health sector** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **قومی یکجہتی میں سیاسی مذاکرات کی حدود** " کے عنوان سے عبدالباسط کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے " **کالونیل نفسیات :بلوچستان کے تناظر میں ایک تنقیدی ونظریاتی مطالعہ** " کے عنوان سے ارشاد عالم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **سلگتا بلوچستان اور جشن بھاران** " کے عنوان سے عارفہ خان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **حاجی محمد خان لہڑی کی عوامی خدمت کی سیاست** " کے عنوان سے اختر منگی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLI

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
BC-J-1
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 | منگل ۲۱ شعبان المعظم 1447ھ 10 فروری 2026ء | نمبر 41

Bullet No. 1

Page No. 1

اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے، سرفراز بگٹی

شہداء کے بچوں کی تعلیم کے تمام تر اخراجات حکومت برداشت کریگی، شہداء کے گھر جا کر لواحقین سے دلی تعزیت و اظہار ہمدردی

لواحقین کی مالی معاونت، دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائینگی، وزیر اعلیٰ، سریاب تھانے کا نام اے ایس آئی محمود الرحمٰن سے منسوب کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی شہید اے ایس آئی محمود الرحمٰن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سریاب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کا اعلان کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردی کے سفاکانہ واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں پر جا کر شہدا کے لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس جوانوں کے بچوں سے خصوصی ملاقات کی انہیں پیار و شفقت دی اور کہا کہ یہ بچے صرف ایک خاندان ہی نہیں بلکہ پوری قوم کا روشن مستقبل اور امید ہیں حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائے گی انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلا خوف و فکر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید اے ایس آئی محمود الرحمٰن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سریاب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات بھی جاری کیے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو گھر کی تعمیر اور دیگر ضروریات کے لیے پچپن لاکھ روپے فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ ان کی بہبود کے لیے حسب ضرورت دیگر ممکنہ وسائل بھی مہیا کیے جائیں گے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں، بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی انہوں نے واضح کیا کہ جو مقدس خون اس دھرتی پر بہایا گیا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اور قوم و ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے سات دن کام کر رہی ہیں دہشت گردی کے ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے اور ریاست دشمن عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لے گی۔

ہڑتال کے دوران شہری پر تشدد کرنے والے دو پولیس اہلکار معطل

قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہڑتال کے دوران شہری پر پولیس اہلکار کے مبینہ تشدد کے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے ایس پی چمن نے دو اہلکاروں کو معطل کرتے ہوئے انکوائری کا حکم دے دیا، تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ نے چمن پولیس اہلکار کی جانب سے ہڑتال دوران شہری کو تھپڑ مارنے کے واقعے پر شدید اظہار ناپسندیدگی کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی تاہم پولیس اہلکار کی جانب سے اس نوعیت کا غیر انسانی اور غیر پیشہ ورانہ رویہ بھی ناقابل قبول ہے انہوں نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینا ہوں گے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی کسی کو اجازت نہیں دی جا سکتی انہوں نے کہا کہ ہر شہری کی عزت نفس کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور یہ امر پولیس کی پیشہ ورانہ تربیت اور ذمہ داریوں کا بھی لازمی حصہ ہے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث پولیس اہلکار کے خلاف شفاف، غیر جانبدار اور فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید ہونیوالے DSP پولیس میر فیصل کے بیٹے سے اظہار شفقت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور شہید کانسٹیبل عبدالغنی کے بچے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فتح اور پختہ عزم کا اظہار کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایڈووکیٹ جنرل عدنان بشارت ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء، کوئٹہ میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونیوالے شہری محمد صدیق کے لواحقین سے تعزیت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید ڈی ایس پی میر فیصل کے بیٹے کیساتھ شفقت کا اظہار کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 21 شعبان 1447ھ 10 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 218

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 31 جنوری کو کوئٹہ میں ہونے والے حملے میں شہید ہونے والے ڈی ایس پی شہید میر فیصل کے بیٹے کا ہاتھ چوم رہے ہیں

2

دشمنوں کا عبرتناک انجام قریب، شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو لاوارث نہیں چھوڑیں گے، وزیراعلیٰ

دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی تحقیقات میں غیر معمولی پیش رفت سامنے آئی ہے، ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے گا

پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کرینگے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی اور سرکاری محکمے میں دی جائے گی

دشمن قوتیں ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہی ہیں تاہم ایسی تمام کوششیں ناکام ہوں گی

حکومت دہشت گردی سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، میر سرفراز بگٹی کی صوبائی وزراء کے ہمراہ شہداء کے لواحقین سے ملاقات، تعزیت و ہمدردی کا اظہار، فاتحہ خوانی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردی کے سفاکانہ واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی ان سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس جوانوں کے بچوں سے خصوصی ملاقات کی انہیں پیار و شفقت دی اور کہا کہ یہ بچے صرف ایک خاندان ہی نہیں بلکہ پوری قوم کا روشن مستقبل اور امید ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

میں دی جائے گی انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلا خوف و فکر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید اے ایس آئی محمود الرحمٰن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سریاب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات بھی جاری کیے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو گھر کی تعمیر اور دیگر ضروریات کے لیے پچپن لاکھ روپے فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ ان کی بہبود کے لیے حسب ضرورت دیگر ممکنہ وسائل بھی مہیا کیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں، بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی انہوں نے واضح کیا کہ جو مقدس خون اس دھرتی پر بہایا گیا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اور قوم و ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے ساتوں دن کام کر رہی ہیں دہشت گردی کے ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے اور ریاست دشمن عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لے گی اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے۔

وزیراعلیٰ کا نوٹس، شہری کو تھپڑ مارنیوالا پولیس اہلکار معطل

پولیس کا غیر انسانی و غیر پیشہ ورانہ رویہ ناقابل قبول ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہڑتال کے دوران گرفتار ایک شہری پر پولیس اہلکار کے بہیمانہ تشدد کے واقعے کا سختی سے نوٹس لے لیا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اہلکار کی جانب سے شہری کو تھپڑ مارنے کے واقعے پر شدید اظہار ناپسندیدگی کرتے ہوئے .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کہا ہے کہ قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی تاہم پولیس اہلکار کی جانب سے اس نوعیت کا غیر انسانی اور غیر پیشہ ورانہ رویہ بھی ناقابل قبول ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینا ہوں گے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی کسی کو اجازت نہیں دی جا سکتی انہوں نے کہا کہ ہر شہری کی عزت نفس کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی دہشت گردی میں شہید ہونے والے محمد شریف کے والد کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ایم پی اے ڈاکٹر نواز کبزئی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No

Dated 10 FEB 2026 Page No 3

کوہلو، میوند بریگیڈ کا اقدام، 100 سے زائد طلبہ کوئٹہ روانہ

میوند بریگیڈ کی نگرانی میں طلبہ کے سفر، رہائش، کھانے پینے کے انتظامات مکمل کیے گئے

وزیراعلیٰ کی جانب صادق پبلک سکول سکالرشپ مستحق طلبہ کیلئے امید کی کرن بن گئی

کوہلو (اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ہونہار طلبہ کے لئے صادق پبلک سکول کی سکالرشپ حاصل کرنے کا اعلان کیا گیا تھا لیکن مستحق اور پسماندہ طلبہ کے لیے کوہلو سے پہنچنا ممکن نہ تھا۔ اس موقع پر میوند بریگیڈ نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے 100 سے زائد طلبہ کو داخلہ ٹیسٹ میں شرکت کے لیے روانہ کیا۔ میوند بریگیڈ کی نگرانی میں طلبہ کے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سفر، رہائش، کھانے پینے اور دیگر تمام ضروری انتظامات کیے گئے تاکہ وہ کسی بھی قسم کی مشکلات کے بغیر ٹیسٹ میں شامل ہو سکیں۔ ونگ کمانڈر کرنل محمد علی خان کی خصوصی توجہ اور ذاتی نگرانی نے اس اقدام کو تعلیم دوست قیادت کی ایک روشن مثال بنا دیا ہے۔ طلبہ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت کی جانب سے سکالرشپ کا اعلان خوش آئند ہے لیکن ان کی محدود سہولیات کی وجہ سے کوئٹہ جانا ممکن نہیں تھا۔ میوند بریگیڈ کے تعاون نے ان کے تعلیمی خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ سماجی شخصیات، والدین اور اساتذہ نے میوند بریگیڈ کے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ ایسے اقدامات نوجوان نسل کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے ساتھ علاقے میں تعلیم کے فروغ کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ اب طلبہ اپنا داخلہ ٹیسٹ دیں گے اور جو کامیاب ہوں گے وہ سکالرشپ کے لیے منتخب ہو کر صادق پبلک سکول میں داخلہ حاصل کریں گے۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 60 | منگل، 21 شعبان المعظم، 10 فروری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونیوالے شہری محمد شریف کے والد کیساتھ ہمدردی کا اظہار کررہے ہیں

حکومت شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی، وزیراعلیٰ

پولیس شہداء کے ورثاء کو فوری مالی معاونت، دو دو سرکاری ملازمتیں، بچوں کے تعلیمی اخراجات حکومت برداشت کریگی

سریاب تھانہ شہید ASI محمود الرحمان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات، ورثاء کو گھر کی تعمیر کیلئے 55 لاکھ دینگے

دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل تحقیقات جاری ہیں، سرفراز بگٹی کی شہید پولیس اہلکاروں کے لواحقین سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردی کے سفاکانہ واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی ان سے دلی تعزیت و ہمدرد(باقی صفحہ 5 نمبر 9)

ی کا اظہار کیا اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس جوانوں کے بچوں سے خصوصی ملاقات کی انہیں پیار و شفقت دی اور کہا کہ یہ بچے صرف ایک خاندان ہی نہیں بلکہ پوری قوم کا روشن مستقبل اور امید ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائے گی انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلاخوف و فکر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید اے ایس آئی محمود الرحمٰن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سریاب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات بھی جاری کیے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو گھر کی تعمیر اور دیگر ضروریات کے لیے پچپن لاکھ روپے فراہم کیے جارہے ہیں جبکہ ان کی بہبود کے لیے حسب ضرورت دیگر ممکنہ وسائل بھی مہیا کیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں، بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کررہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی انہوں نے واضح کیا کہ جو مقدس خون اس دھرتی پر بہایا گیا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اور قوم و ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے ساتوں دن کام کررہی ہیں دہشت گردی کے ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے اور ریاست دشمن عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لے گی اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے۔

وزیراعلیٰ نے شہری پر پولیس تشدد کا نوٹس لے لیا

ایس پی چمن نے دو اہلکاروں کو معطل کر کے انکوائری کا حکم دے دیا

کسی بھی سرکاری اہلکار کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ہڑتال کے دوران شہری پر پولیس اہلکار کے مبینہ تشدد کے واقعے کا نوٹس، ایس پی چمن نے دو اہلکاروں کو معطل کرتے ہوئے انکوائری کا حکم دیدیا تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چمن پولیس اہلکار کی جانب سے ہڑتال کے دوران شہری کو تھپڑ مارنے کے واقعے پر شدید اظہار ناپسندیدگی (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی تاہم پولیس اہلکار کی جانب سے اس نوعیت کا غیر انسانی اور غیر پیشہ ورانہ رویہ بھی ناقابل قبول ہے انہوں نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینا ہوں گے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی کسی کو اجازت نہیں دی جاسکتی انہوں نے کہا کہ ہر شہری کی عزت نفس کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور یہ امر پولیس کی پیشہ ورانہ تربیت اور ذمہ داریوں کا بھی لازمی حصہ ہے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث پولیس اہلکار کے خلاف شفاف، غیر جانبدار اور فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جاسکے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت قانون کی بالادستی، انسانی حقوق کے تحفظ اور شہریوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کسی بھی سرکاری اہلکار کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا۔ دوسری جانب ایس پی چمن عبداللہ چیمہ نے آئی جی پولیس محمد طاہر کی ہدایت پر دو اہلکاروں نعمت اللہ اور زین الدین کو فوری طور پر معطل کرتے ہوئے انکوائری کا حکم دیا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور شہید کانسٹیبل عبدالغنی کے بچے دہشت گردی کیخلاف جنگ میں فتح اور پختہ عزم کا اظہار کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 31 جنوری کو کوئٹہ بم دھماکے میں شہید ہونیوالے ڈی ایس پی شہید میر فیصل کے بیٹے کیساتھ اظہار شفقت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء کوئٹہ میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونیوالے سریاب تھانے کے اے ایس آئی شہید محمود الرحمٰن کے لواحقین سے تعزیت و فاتحہ خوانی کررہے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
CLIPPING

Bullet No

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 33 | منگل 10 فروری 2026ء بمطابق 21 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 41

بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائینگے، وزیر اعلیٰ

شہداء کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑینگے

حالیہ واقعات میں شہید پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ، لواحقین سے ملاقات، بچوں سے اظہار شفقت، مالی معاونت اور ملازمت دی جائیگی

بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرضدار، حالیہ واقعات کی تحقیقات جاری ہیں، بچوں کی تعلیم کے اخراجات حکومت برداشت کریگی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی ان سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

کیا اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس جوانوں کے بچوں سے خصوصی ملاقات کی انہیں پیار و شفقت دی اور کہا کہ یہ بچے صرف ایک خاندان ہی نہیں بلکہ پوری قوم کا روشن مستقبل اور امید ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائے گی انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلا خوف و خطر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید اے ایس آئی محمود الرحمن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سریاب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات بھی جاری کیے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو گھر کی تعمیر اور دیگر ضروریات کے لئے پچپن لاکھ روپے فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ ان کی بہبود کے لئے حسب ضرورت دیگر ممکنہ وسائل بھی مہیا کیے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی انہوں نے واضح کیا کہ جو معصوم خون اس دھرتی پر بہایا گیا اس کا حساب لیا جائے گا اور قوم و ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے ساتوں دن کام کر رہی ہیں دہشت گردی کے ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، حاجی نور محمد دمڑ، میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، مشیر بلدیات نوابزادہ میر حمزہ زہری، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس محمد طاہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے۔

دوران ہڑتال گرفتار شہری پر مبینہ تشدد، وزیر اعلیٰ کا نوٹس

قانون کے دائرے میں فرائض انجام دیئے جائیں، شہریوں کی عزت نفس کا تحفظ ریاستی ذمہ داری، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہڑتال کے دوران گرفتار ایک شہری پر پولیس اہلکار کے مبینہ تشدد کے واقعے کا سختی سے نوٹس لے لیا۔ وزیر اعلیٰ نے پولیس اہلکار کی جانب سے شہری کو تھپڑ مارنے کے واقعے پر شدید اظہار ناپسندیدگی کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کی خلاف بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی جبکہ پولیس اہلکار کی جانب سے اس نوعیت کا غیر انسانی اور غیر پیشہ ورانہ رویہ بھی ناقابل قبول ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینا ہوں گے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی کسی کو اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ہر شہری کی عزت نفس کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور پولیس کی پیشہ ورانہ تربیت اور ذمہ داریوں کا بھی لازمی حصہ ہے۔ سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث اہلکار کے خلاف شفاف، غیر جانبدار اور فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔

کوہلو کے سو سے زائد طلبہ اسکالرشپ کے داخلہ ٹیسٹ کیلئے کوئٹہ روانہ

سیوند بریگیڈ کی جانب سے طلبہ کے سفر، رہائش، کھانے پینے اور دیگر ضروری انتظامات کیے گئے

کوہلو (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان فراز بگٹی کی جانب سے ہونہار طلبہ کے لئے صادق پبلک اسکول کی اسکالرشپ حاصل کرنے کا اعلان کیا گیا تھا لیکن مستحق اور پسماندہ طلبہ کے لیے کوئٹہ پہنچنا ممکن نہ تھا، اس موقع پر سیوند بریگیڈ نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے 100 سے زائد طلبہ کو داخلہ ٹیسٹ میں شرکت کے لیے روانہ کیا، سیوند بریگیڈ کی نگرانی میں طلبہ کے سفر، رہائش، کھانے پینے اور دیگر تمام ضروری انتظامات کیے گئے تاکہ وہ کسی بھی قسم کی مشکلات کے بغیر ٹیسٹ میں شامل ہو سکیں، طلبہ نے اس بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

موقع پر کہا کہ حکومت کی جانب سے اسکالرشپ کا اعلان خوش آئند ہے لیکن ان کی محدود سہولیات کی وجہ سے کوئٹہ جانا ممکن نہیں تھا سیوند بریگیڈ کے تعاون نے ان کے تعلیمی خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کا موقع فراہم کیا ہے، سماجی شخصیات، والدین اور اساتذہ نے سیوند بریگیڈ کے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ ایسے اقدامات نوجوان نسل کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے ساتھ علاقے میں تعلیم کے فروغ کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں اب طلبہ اپنا داخلہ ٹیسٹ دیں گے اور جو کامیاب ہوں گے وہ اسکالرشپ کے لیے منتخب ہو کر صادق پبلک اسکول میں داخلہ حاصل کریں گے

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے ایڈووکیٹ جنرل عدنان بشارت ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی منظوری کے بعد دو محکموں کے سیکرٹریز تبدیل

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی منظوری کے بعد عمران تاج گچکی کو سیکرٹری فاریسٹ اینڈ جنگلی حیات جبکہ داؤد خان خلجی کو سیکرٹری زراعت بلوچستان تعینات کر دیا گیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی شہید ڈی ایس پی میر فیصل کے بیٹے کیساتھ اظہار شفقت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | پیر 09 فروری 2026ء بمطابق 20 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 40

Bullet No

Page No. 6

میٹرک کے امتحانات آج سے آغاز، نقل کیخلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائیگی: سرفراز بگٹی

صوبے بھر میں کل سے امتحانات کا آغاز ہوگا، نقل کی روک تھام سے متعلق فیصلے پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا، وزیراعلیٰ

نقل کے انسداد کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام کریں گے، صوبے کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے گا، سماجی رابطے کی ویب سائیٹ پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں میٹرک بورڈ کے امتحانات 10 فروری سے شروع ہوں گے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا کہ بلوچستان بھر میں میٹرک بورڈ کے امتحانات کا آغاز 10 فروری سے ہوگا، نقل کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی، نقل کی روک تھام کے فیصلے پر سختی سے عمل درآمد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نقل کے خاتمے کیلئے پولیس، ڈپٹی کمشنرز اور محکمہ تعلیم مشترکہ طور پر کام

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

کریں گے۔ سردار سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ بلوچستان کو تعلیم سمیت ہر سطح پر بدعنوانی سے پاک کیا جائے۔

CamScanner

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
شمارہ 41 | منگل 10 فروری 2026ء بمطابق 21 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | جلد 30

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایڈووکیٹ جنرل عدنان بشارت ملاقات کر رہے ہیں

قوم اور ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا، وزیراعلیٰ

دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے سات دن کام کر رہی ہیں' حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی

دشمن قوتیں، بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی' دہشت گردی کا شکار ہونے والوں کے لواحقین سے ملاقاتیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردی کے سفاکانہ واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی ان سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس جوانوں کے بچوں سے خصوصی ملاقات کی انہیں پیار و شفقت دی اور کہا کہ یہ بچے صرف ایک خاندان ہی نہیں بلکہ پوری قوم کا روشن مستقبل اور امید ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائے گی انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلا خوف و فکر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید اے ایس آئی محمود الرحمن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سریاب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات بھی جاری کیے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو گھر کی تعمیر اور دیگر ضروریات کے لیے پچپن لاکھ روپے فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ ان کی بہبود کے لیے حسب ضرورت دیگر ممکنہ وسائل بھی مہیا کیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں، بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی انہوں نے واضح کیا کہ جو مقدس خون اس دھرتی پر بہایا گیا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اور قوم و ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے سات دن کام کر رہی ہیں دہشت گردی کے ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے اور ریاست دشمن عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لے گی اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے۔

وزیراعلیٰ نے شہری پر پولیس اہلکار کے تشدد کا نوٹس لے لیا

ہر شہری کی عزت نفس کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہڑتال کے دوران گرفتار ایک شہری پر پولیس اہلکار کے مبینہ تشدد کے واقعے کا سختی سے نوٹس لے لیا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اہلکار کی جانب سے شہری کو تھپڑ مارنے کے واقعے پر شدید اظہار ناپسندیدگی کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی تاہم پولیس اہلکار کی جانب سے اس نوعیت کا غیر انسانی اور غیر پیشہ ورانہ رویہ بھی ناقابل قبول ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینا ہوں گے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی کسی کو اجازت نہیں دی جا سکتی انہوں نے کہا کہ ہر شہری کی عزت نفس کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور یہ امر پولیس کی پیشہ ورانہ تربیت اور ذمہ داریوں کا بھی لازمی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث پولیس اہلکار کے خلاف شفاف، غیر جانبدار اور فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت قانون کی بالادستی، انسانی حقوق کے تحفظ اور شہریوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کسی بھی سرکاری اہلکار کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر ڈی ایس پی میر فیصل شہید کے لواحقین سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید ڈی ایس پی پولیس شہید میر فیصل کے بچوں سے اظہار شفقت کر رہے ہیں

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلیل
جلد 77 | منگل 10 فروری 2026ء، 21 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 161

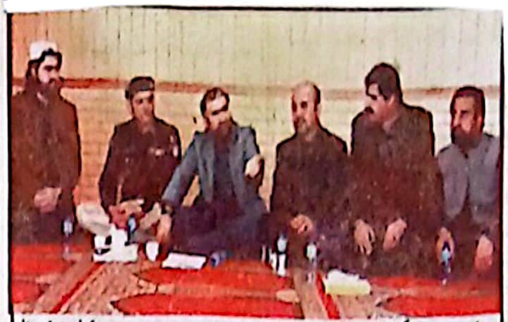
وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے سریاب تھانے کے ایس ایچ او شہید محمود الرحمن کے لواحقین سے ملاقات کے موقع پر سریاب تھانے کا نام شہید سے منسوب کرنے کا اعلان کر رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی کا کوئٹہ میں دہشتگردی کے سفاکانہ واقعات میں شہید پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ، شہداء کے لواحقین سے ملاقات، ان سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار اور فاتحہ خوانی

حکومت شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائیگی، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردی کے سفاکانہ واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی ان سے دلی تعزیت (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

و ہمدردی کا اظہار کیا اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس جوانوں کے بچوں سے خصوصی ملاقات کی انہیں پیار و شفقت دی اور کہا کہ یہ بچے صرف ایک خاندان ہی نہیں بلکہ پوری قوم کا روشن مستقبل اور امید ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائے گی انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلاخوف و خطر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید ایس آئی محمود الرحمن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سریاب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات بھی جاری کیے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو گھر کی تعمیر اور دیگر ضروریات کے لیے پچین لاکھ روپے فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ ان کی بہبود کے لیے حسب ضرورت دیگر ممکنہ وسائل بھی مہیا کیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں، بالخصوص

ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی انہوں نے واضح کیا کہ جو مقدس خون اس دھرتی پر بہایا گیا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اور قوم و ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے سات دن کام کر رہی ہیں دہشت گردی کے ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے اور ریاست دشمن عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لے گی اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ہڑتال کے دوران گرفتار ایک شہری پر پولیس اہلکار کے مبینہ تشدد کے واقعے کا سختی سے نوٹس

قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی، میر سرفراز بگٹی

پولیس اہلکاروں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینا ہوں گے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی کسی کو اجازت نہیں دی جا سکتی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہڑتال کے دوران گرفتار ایک شہری پر پولیس اہلکار کے مبینہ تشدد کے واقعے کا سختی سے نوٹس لے لیا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اہلکار کی جانب سے شہری کو تھپڑ مارنے کے واقعے پر شدید اظہار ناپسندیدگی کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی تاہم پولیس اہلکار کی جانب سے اس نوعیت کا غیر انسانی اور غیر پیشہ ورانہ رویہ بھی ناقابل قبول ہے (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینا ہوں گے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی کسی کو اجازت نہیں دی جا سکتی انہوں نے کہا کہ ہر شہری کی عزت نفس کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور یہ امر پولیس کی پیشہ ورانہ تربیت اور ذمہ داریوں کا بھی لازمی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث پولیس اہلکار کے خلاف شفاف، غیر جانبدار اور فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت قانون کی بالادستی، انسانی حقوق کے تحفظ اور شہریوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کسی بھی سرکاری اہلکار کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے شہری محمد شریف کے والد کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں'

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان بار کونسل کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECT… GENERAL … RELATIONS BA…
نظامت اعلیٰ …
حکومت ب…
Bullet No.
Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | منگل 10 فروری 2026ء بمطابق 21 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-41

دہشتگردوں سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے واقعات کی تحقیقات میں پیش رفت

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات میں شہید پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ، لواحقین سے اظہار تعزیت کی

حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، شہداء کے لواحقین کو مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی

شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلا خوف و فکر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں، سریاب تھانے کو اے ایس آئی محمود الرحمن کے نام سے منسوب کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردی کے بہیمانہ واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی ان سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس جوانوں کے بچوں سے خصوصی ملاقات کی انہیں پیار و شفقت دی اور کہا کہ یہ بچے صرف ایک خاندان ہی نہیں بلکہ پوری قوم کا روشن مستقبل (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید اے ایس آئی محمود الرحمن کے لواحقین سے ملاقات کر رہے ہیں

اور امید ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائے گی انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلا خوف و فکر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید اے ایس آئی محمود الرحمن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سریاب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات بھی جاری کیے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو گھر کی تعمیر اور دیگر ضروریات کے لیے پچپن لاکھ روپے فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ ان کی بہبود کے لیے حسب ضرورت دیگر ممکنہ وسائل بھی مہیا کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں، بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی انہوں نے واضح کیا کہ جو مقدس خون اس دھرتی پر بہایا گیا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اور قوم و ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے ساتوں دن کام کر رہی ہیں دہشت گردی کے ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے اور ریاست دشمن عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لے گی اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے بلوچستان بار کونسل کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No
Page No. 15

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
جلد 21 | منگل 10 فروری 2026ء 21 شعبان 1447ھ | شمارہ 37

بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار، لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے

وزیراعلیٰ بگٹی

ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کو فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائے گی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلاخوف و خطر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید اے ایس آئی محمود الرحمن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سرباب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات بھی جاری کیے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردی کے سفاکانہ واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران واہلکاروں کے گھروں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی ان سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس جوانوں کے بچوں سے خصوصی ملاقات کی انہیں پیار و شفقت دی اور کہا کہ یہ بچے صرف ایک خاندان ہی نہیں بلکہ پوری بقیہ 1 صفحہ 6 پر

قوم کا روشن مستقبل اور امید ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کو فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائے گی انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلاخوف و خطر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید اے ایس آئی محمود الرحمن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سرباب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات بھی جاری کیے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو گھر کی تعمیر اور دیگر ضروریات کے لیے پچاس لاکھ روپے پروگرام کے تحت جاری ہے اس کے ساتھ ان کی بیوہ کے لیے حسب ضرورت وظیفہ تاحد وسال بھی جاری کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں، بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی انہوں نے واضح کیا کہ جو مقدس خون اس دھرتی پر بہایا گیا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اور قوم و ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں پوری دل جمعی کے ساتھ ان کام کر رہی ہیں دہشت گردی کے ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے اور ریاست دشمن عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لے گی اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، مشیر خواتین امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء کوئٹہ میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے شہری شاہ اللہ کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی ڈاکٹر نواز کبزئی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکار کے بچوں سے شفقت کا اظہار کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان بار کونسل کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

DIRECTORA[TE]
GENERAL OF [...]
RELATIONS BAL[...]

نظامت اع[...]
حکوم[...]

Bullet No

[Pa]ge No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ

زمانہ

کوئٹہ

بانی: سید نسیم اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

[illegible]

جلد 81 | منگل 10 فروری 2026، 21 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 41

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردوں، سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا

دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے سات دن کام کر رہی ہیں

بلوچستان حکومت قانون کی بالادستی، انسانی حقوق کے تحفظ اور شہریوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (این این آئی، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردی کے سفاکانہ واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی ان سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس جوانوں کے بچوں سے خصوصی ملاقات کی انہیں پیار و شفقت دی اور کہا کہ یہ بچے صرف ایک خاندان ہی نہیں بلکہ پوری قوم کا روشن مستقبل اور امید ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائے گی انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلا خوف و فکر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید اے ایس آئی محمود الرحمٰن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سریاب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے اقدامات بھی جاری کیے

انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو گھر کی تعمیر اور دیگر ضروریات کے لیے پچپن لاکھ روپے فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ ان کی بہبود کے لیے حسب ضرورت دیگر ممکنہ وسائل بھی مہیا کیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں، بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی انہوں نے واضح کیا کہ جو مقدس خون اس دھرتی پر بہایا گیا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اور قوم و ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے سات دن کام کر رہی ہیں دہشت گردی کے ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے اور ریاست دشمن عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لے گی اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہڑتال کے دوران گرفتار ایک شہری پر پولیس اہلکار کے مبینہ تشدد کے واقعے کا سختی سے نوٹس لے لیا ہے وزیراعلیٰ نے پولیس اہلکار کی جانب سے شہری کو تھپڑ مارنے کے واقعے پر شدید اظہار ناپسندیدگی کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی تاہم پولیس اہلکار کی جانب سے اس نوعیت کا غیر انسانی اور غیر پیشہ ورانہ رویہ بھی ناقابل قبول ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے فرائض انجام دینا ہوں گے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی کسی کو اجازت نہیں دی جا سکتی انہوں نے کہا کہ ہر شہری کی عزت نفس کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور یہ امر پولیس کی پیشہ ورانہ تربیت اور ذمہ داریوں کا بھی لازمی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث پولیس اہلکار کے خلاف شفاف، غیر جانبدار اور فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت قانون کی بالادستی، انسانی حقوق کے تحفظ اور شہریوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی اور کسی بھی سرکاری اہلکار کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا۔

CamScanner

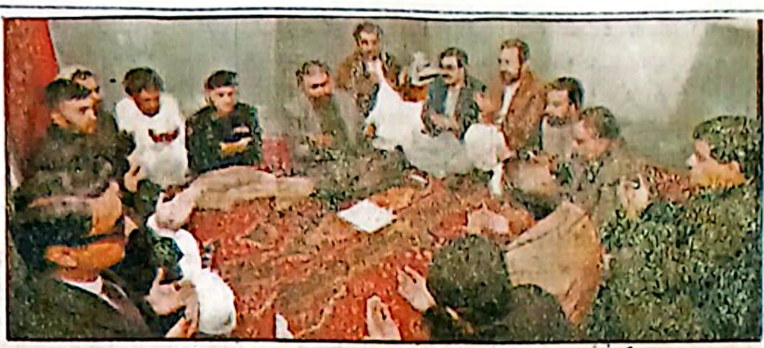

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزراء کوئٹہ میں دہشتگردی کے واقعات میں شہید ہونیوالے شہری ثناءاللہ کے لواحقین سے تعزیت وفاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 31 جنوری کو کوئٹہ بم دھماکے میں شہید ہونیوالے ڈی ایس پی پولیس شہید میر فیصل کے بیٹے کے ساتھ اظہار شفقت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایڈووکیٹ جنرل عدنان بشارت ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ میں دہشتگردی کے واقعات میں شہید ہونیوالے سریاب تھانے کے اے ایس آئی پولیس

CLIPPING SERVICE
DIRECTOR GENERAL OF ... RELATIONS BAL...
نظامت اعلیٰ ... حکومت ...
Bullet No.
Page No. 13

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
شمارہ 355 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 28
منگل 10 فروری 2026ء | 21 شعبان | 1447ھ

دہشتگردی کے حالیہ واقعات کی تحقیقات میں اہم پیشرفت، مقدس خون کا حساب لیا جائیگا، سرفراز بگٹی

حکومت شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی، کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری، مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی، تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں

بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار، لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے، دشمن قوتیں بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 31 جنوری کو کوئٹہ میں پیش آنے والے دہشت گردی کے سفاکانہ واقعات میں شہید ہونے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے گھروں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی ان سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہید پولیس جوانوں کے بچوں سے خصوصی ملاقات کی انہیں پیار و شفقت دی اور کہا کہ یہ بچے صرف ایک خاندان ہی نہیں بلکہ پوری قوم کا روشن مستقبل اور امید ہیں انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کی کفالت ریاست کی اولین ذمہ داری ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مروجہ معاوضہ پالیسی کے تحت پولیس شہداء کے لواحقین کی فوری مالی معاونت سمیت دو دو سرکاری ملازمتیں فراہم کی جائیں گی ان میں سے ایک ملازمت محکمہ پولیس میں جبکہ دوسری کسی دوسرے سرکاری محکمے میں دی جائے گی انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو ہدایت کی کہ تمام تعیناتی آرڈرز ایک ہفتے کے اندر جاری کیے جائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم سے متعلق تمام تر اخراجات حکومت برداشت کرے گی تاکہ وہ بلا خوف و فکر اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں انہوں نے شہید اے ایس آئی محمود الرحمن کی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سریاب تھانے کو ان کے نام سے منسوب کرنے کے احکامات بھی جاری کیے انہوں نے کہا کہ محکمہ پولیس کی جانب سے شہداء کے لواحقین کو گھر کی تعمیر اور دیگر ضروریات کے لیے پچپن لاکھ روپے فراہم کیے جا رہے ہیں جبکہ ان کی بہبود کے لیے حسب ضرورت دیگر ممکنہ وسائل بھی مہیا کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر لواحقین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے قرض دار ہیں ہم اپنے شہداء کے لواحقین اور غازیوں کو کبھی لاوارث نہیں چھوڑیں گے انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں، بالخصوص ہندوستان کے ایماء پر دہشت گرد عناصر کے ذریعے پاکستان اور بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں تاہم ایسی تمام سازشیں ناکام ہوں گی انہوں نے واضح کیا کہ جو مقدس خون اس دھرتی پر بہایا گیا ہے اس کا حساب لیا جائے گا اور قوم و ریاست کے دشمنوں کو ہر صورت انجام تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مکمل، شفاف اور پیشہ ورانہ تحقیقات جاری ہیں جس میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تحقیقاتی ٹیمیں چوبیس گھنٹے سات دن کام کر رہی ہیں دہشت گردی کے ان واقعات میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے اور ریاست دشمن عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچا کر ہی دم لے گی اس موقع پر صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، عاصم کرد گیلو، نور محمد دمڑ، میر ظہور بلیدی، حاجی علی مدد جتک، مشیر بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ زہری، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان سمیت اعلیٰ حکام موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بم دھماکے میں شہید ڈی ایس پی میر فیصل کے بیٹے سے اظہار شفقت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی محمود الرحمن کے لواحقین سے فاتحہ خوانی کے موقع پر سریاب تھانے کا نام شہید سے منسوب کرنے کا اعلان کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1367 QUETTA Tuesday February 10, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 21, 1447

14

Bugti visits families of police martyrs, announces comprehensive support package

Takes strict notice of police violence, orders immediate legal action

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti visited the families of police officers and personnel martyred in the brutal terrorist incidents in Quetta on January 31.

He met with the grieving families, expressed his heartfelt condolences and profound sympathy, and offered Fateha. During the visit, the Chief Minister specifically met with the children of the martyred police personnel, offering them love and affection. He stated that these children are not merely part of a family but represent the bright future and hope of the entire nation. He made a clear commitment that the Balochistan government will not leave the families of the martyrs alone in any way, asserting that their care is the foremost responsibility of the state.

Chief Minister Bugti announced that under the prevailing compensation policy, immediate financial assistance will be provided to the families, along with two government jobs. One job will be allocated within the police department, while the other will be provided in another government department. He directed the Additional Chief Secretary Home to issue all related posting orders within one week. Furthermore, the Chief Minister announced that the government will bear all expenses related to the education of the martyrs' children, ensuring they can continue their studies without fear or financial worry. Paying tribute to the sacrifice of martyr ASI Mahmood-ur-Rehman, he issued orders to rename the Sariab police station in his honor. He added that the police department is providing Rs. 5.5 million to the families for house construction and other necessities, with additional resources to be provided as required.

Speaking to the families, Chief Minister Bugti said the people of Balochistan are indebted to the blood of the martyrs and vowed never to abandon the families of martyrs and ghazis. He accused enemy forces, particularly at the behest of India, of attempting to destabilize Pakistan and Balochistan through terrorist elements, but asserted that all such conspiracies will fail. He vowed that the sacred bloodshed would be accounted for and the enemies of the nation brought to justice.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has taken strict notice of the alleged violence by a police officer against a citizen arrested during a recent strike. The Chief Minister expressed strong displeasure over the incident involving a police officer slapping a citizen, stating that violation of the law will not be tolerated under any circumstances. He emphasized that such inhuman and unprofessional behavior by a police officer is utterly unacceptable. Chief Minister Bugti made it clear that police officers must perform their duties strictly within the ambit of the law and that no one can be allowed to misuse their powers. He stated that protecting the dignity and self-respect of every citizen is a basic responsibility of the state and an integral part of police training and professional responsibilities.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated 10 FEB 2026 Page No. 5

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti and provincial ministers offering Fateha for the departed soul of Shaheed DSP Mir Faisal, who was martyred in the Quetta bomb blast on January 31.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No

Dated: 10 FEB 2026 Page No. 16

بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی

گوادر کی اڑان کے عملی آغاز کا وقت آگیا، احسن اقبال

یہ حال گوادر کا ہے، وفاقی حکومت گوادر کو بلیو اکانومی، تجارت اور علاقائی روابط کا مرکز بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے، خطاب

گوادر (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت پاتھ ویز ٹوائے ماڈرن کوسٹل سٹی اقدام کے تحت گوادر کو تجارت، سیاحت اور سرمایہ کاری کے لیے ایک ممتاز، پائیدار اور عالمی معیار کے شہر بنانے سمیت بلیو اکانومی کے فروغ سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ، پلاننگ کمیشن، گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی، پورٹ قاسم اتھارٹی، کراچی پورٹ ٹرسٹ، متعلقہ وفاقی وصوبائی اداروں کے سربراہان اور اعلیٰ افسران نے شرکت کی، جبکہ ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن خان بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نور الحق بلوچ نے گوادر پورٹ کی آپریشنلائزیشن، کوسٹل ٹورازم، بلیو اکانومی، پانی وبجلی کے پائیدار حل، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع، گوادر [illegible] زون قرار دینے، ماہی گیری کے شعبے کی ترقی، آبی حیات (Aquaculture)، [illegible] کے قیام، اور سرمایہ کاری کے فروغ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں کوسٹل ٹورازم کے فروغ کے لیے بلوچستان کوسٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تحت [illegible] بلوچستان کے ساحلی علاقوں کے لیے جامع ٹورازم ماسٹر پلان کی تیاری، لینڈ یوز اور زوننگ کے واضح فریم ورک، اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) ماڈل کے تحت سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرنے کی سفارشات پیش کی گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عالمی معیار کے ریزورٹس کے قیام کے لیے بین الاقوامی ہوٹل چینز کو لیز رعایتوں اور مراعاتی پیکج کے ذریعے راغب کرنے پر زور دیا گیا۔ پانی اور توانائی کے شعبے میں ساحلی علاقوں میں PPP موڈ پر RO پلانٹس کی تنصیب، گوادر فری زونز کو [illegible] بجلی کی فراہمی، اور [illegible] ساحلی آبادیوں کے لیے بجلی کے انتظام کے منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد کی ہدایات دی گئیں۔

عوام کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، سردار کھیتران

علاقے کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کریں گے، بستی سیگالی کا دورہ، عوام کے مسائل سنے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے بستی سیگالی کا دورہ کیا جہاں انہوں نے عوامی رابطہ مہم کے تحت علاقے کے عوام سے ملاقات کی۔ اس موقع پر شہریوں نے اپنے مسائل اور مشکلات صوبائی وزیر کے سامنے رکھیں، جنہیں سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے موقع پر بغور سنا۔ دورے کے دوران صوبائی وزیر نے عوامی بیٹھک کا انعقاد کیا جس میں علاقائی مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور بنیادی سہولیات سے متعلق تفصیلی گفتگو کی گئی۔ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور علاقے کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ صوبائی وزیر نے بچوں میں مٹھائیاں بھی تقسیم کیں، جس سے بچوں میں خوشی اور جوش و خروش دیکھنے میں آیا۔ عوام نے صوبائی وزیر کا بھرپور استقبال کیا اور ان کے حق میں نعرے بازی کی۔ علاقہ مکینوں نے سردار عبدالرحمٰن کھیتران کو ایک عوام دوست، مخلص اور ہر طبقے کی آواز بننے والا رہنما قرار دیا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے، میر سلیم کھوسہ

موجودہ صوبائی حکومت نے وزیراعلیٰ کی قیادت میں بعض علاقوں کو زیادہ اور بعض کو کم فنڈز دینے کی روایت ختم کردی ہے

حکومت نے یکساں بنیادوں پر فنڈز فراہم کرکے پیغام دیا کہ بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے، صوبائی وزیر مواصلات

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے عوام کے ساتھ رابطے اور ان کے مسائل معلوم کرنے کے لیے ہمیشہ دروازے کھلے رکھے ہیں مسلم لیگ ن واحد سیاسی جماعت ہے جو ملکی وصوبائی سطح پر عوام کے خیرخواہ بنا کر آواز اٹھا رہی ہے یہی وجہ ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں ترقیاتی کام زور و شور سے جاری ہیں ترقیاتی کاموں کے اثرات جلد خود محسوس کریں گے۔ یہ بات انہوں نے میڈیا کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک غریب وپسماندہ ضرور ہے لیکن ان کی جو اصل خیرخواہ اقتدار میں آکر پسماندگی اور غربت کا خاتمہ ممکن ہوسکتا ہے موجودہ حکومت نے ان تمام تر مشکلات کے باوجود جس تیزی کے ساتھ کاموں کا آغاز کرلیا ہے ان کی ماضی میں مثال نہیں ملتی ہے بلکہ موجودہ حکومت نے یہ روایت بھی ختم کی کہ بعض علاقوں کو زیادہ اور بعض علاقوں کو کم فنڈز ملیں گے موجودہ حکومت نے یکساں اور علاقائی بنیادوں پر فنڈز فراہم کرکے یہ پیغام دیا کہ بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اور اس گھر کی ترقی و خوشحالی ہم سب کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے عوام کے ساتھ رابطے اور ان کے مسائل معلوم کرنے کے لیے ہمیشہ دروازے کھلے رکھے ہیں مسلم لیگ ن واحد سیاسی جماعت ہے جو ملکی وصوبائی سطح پر عوام کے خیرخواہ بنا کر آواز اٹھا رہی ہے یہی وجہ ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں ترقیاتی کام زور و شور سے جاری ہے ترقیاتی کاموں کے اثرات جلد خود محسوس کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 FEB 2026

Page No. 17

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: دو تھانوں کے نام تبدیل، نوٹی فکیشن جاری

خروٹ آباد شہید غنی اور سریاب شہید محمود الرحمان کے نام سے منسوب

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے شہداء کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے صوبائی دارالحکومت کے دو اہم پولیس تھانوں کے نام تبدیل کرنے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ اس حوالے سے محکمہ داخلہ بلوچستان (پولیس سیکشن) کی .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

جانب سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے، جس کے مطابق پولیس اسٹیشن خروٹ آباد اور پولیس اسٹیشن سریاب کے نام تبدیل کیے جا رہے ہیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 11 فروری کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان نے آئین کے آرٹیکل 109 (اے) کے تحت بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ 11 فروری کو سہ پہر 3 بجے طلب کیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے ایک اعلامیہ کے مطابق اسمبلی کے اجلاس کے دوران تمام سرکاری و غیر سرکاری مسلح سیکورٹی گارڈز کا اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

مستونگ جیل سے فرار 6 قیدی دوبارہ گرفتار

تمام قیدی 31 جنوری کو دہشتگرد حملوں میں فرار ہوئے تھے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ جیل سے 31 جنوری کو دہشتگردوں کے حملے کے بعد فرار ہونے والے 6 قیدیوں کو پولیس کی جانب سے دوبارہ گرفتار کر لیا گیا پولیس ذرائع کے مطابق 31 جنوری کو سینٹرل جیل مستونگ سے دہشتگردوں کی جانب سے جیل بریک کے دوران فرار ہونے .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

والے 6 قیدیوں برکت علی، محمد یوسف، ابوبکر صدیق، در محمد، عزیز احمد، شہزاد احمد کو دوبارہ گرفتار کر لیا ہے جنہیں پولیس کی جانب سے تفتیش کے بعد جیل حکام کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس باقی فرار ہونے والے قیدیوں کی گرفتاری کیلئے کوششیں کر رہی ہے تاکہ انہیں جلد از جلد گرفتار کر کے جیل میں بند کیا جا سکے۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت کا ریڈزون کو محفوظ بنانے کیلئے کنکریٹ کی دیوار تعمیر کرنے کا فیصلہ

پہلے مرحلے میں ایدھی چوک اور اس کے بعد ریڈزون میں داخل ہونیوالے تمام راستوں پر دیوار ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے کوئٹہ کے ریڈزون کو محفوظ بنانے کیلئے کنکریٹ کی دیوار تعمیر کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ کوئٹہ کے ریڈزون محفوظ بنانے کا فیصلہ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا۔ اس حوالے سے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

بابر خان نے بتایا کہ ریڈزون میں پہلے مرحلے میں ایدھی چوک پر کنکریٹ دیوار بنائی

جائے گی جس کے بعد ریڈزون میں داخل ہونے والے تمام راستوں پر کنکریٹ کی دیوار تعمیر کی جائے گی۔ دوسری جانب کوئٹہ میں 31 جنوری کے بعد حفاظتی اقدامات کے تحت شہر میں چمن اسٹاپ، مالسکب روڈ، آغاز لنک روڈ کی سڑکیں بند اور ان وے کر دی گئی ہیں جس سے شہریوں کو سفر میں مشکلات کا سامنا ہے۔

ترقیاتی اسکیموں میں تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، سیکرٹری بلدیات

عوامی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل سے عوام کو بنیادی سہولیات میسر آئینگی، علاقے کی معاشی ترقی کو فروغ ملے گا

کام کے معیار پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے، عبدالرؤف بلوچ لسبیلہ میں مختلف اسکیموں کا معائنہ

لسبیلہ (خ ن) سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی حکومت بلوچستان عبدالرؤف بلوچ نے ضلع لسبیلہ کا تفصیلی دورہ کیا، جس کا مقصد جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، معیار اور شفافیت کا جائزہ لینا تھا۔ دورے کے دوران انہوں نے ضلع کونسل لسبیلہ کے مرکزی دفتر اوتھل بازار کا معائنہ کیا جبکہ ضلع کونسل لسبیلہ اور میونسپل کمیٹی اوتھل کے زیر اہتمام جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں کا موقع پر جا کر تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بورڈ شجاعت علی، چیف آفیسر ضلع کونسل لسبیلہ ایاز گورگیج، اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ آصف رند، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی اوتھل خان محمد، اسسٹنٹ انجینئر فدا اور غفار احمد بھی ان کے ہمراہ تھے۔ متعلقہ افسران نے سیکرٹری بلدیات کو جاری منصوبوں کی پیش رفت، درپیش تکنیکی و انتظامی مسائل اور تکمیل کے مراحل سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ دورے کے دوران سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی خصوصی ہدایات کے مطابق ضلع لسبیلہ میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی اسکیموں میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ عبدالرؤف بلوچ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل سے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی ممکن ہو گی، جس سے نہ صرف عوامی مسائل میں کمی آئے گی بلکہ علاقے کی مجموعی سماجی و معاشی ترقی کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے افسران کو سختی سے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور تمام مراحل میں شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے۔ سیکرٹری بلدیات نے مزید کہا کہ عوامی فلاح و بہبود سے متعلق منصوبے حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہیں، لہٰذا تمام متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں دیانتداری اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ ادا کریں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated 10 FEB 2026 Page No. 12

بلوچستان بھر میں میٹرک کے سالانہ امتحانات آج شروع ہونگے

مجموعی طور پر ایک لاکھ 45 ہزار امیدوار حصہ لے رہے ہیں، جن میں جماعت نہم کے 68462 اور جماعت دہم کے 75817 امیدوار شامل ہیں

صوبے بھر میں 434 امتحانی مراکز قائم 1263 نگران عملہ تعینات، نقل کی روک تھام کیلئے 130 آفیسرز پر مشتمل سپروائزری ٹیمیں تشکیل دی گئیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بھر میں میٹرک کے سالانہ امتحانات کل سے شروع ہو رہے ہیں، امتحانات میں ایک لاکھ 45 ہزار امیدوار امتحانات میں حصہ لے رہے ہیں، بلوچستان بورڈ نے امتحانات میں نقل کی روک تھام کیلئے 130 آفیسرز پر مشتمل ٹیمیں بھی تشکیل دے دیں۔ چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن محمد اسحٰق نے بتایا کہ میٹرک کے سالانہ امتحانات میں تقریباً 1 لاکھ 45 ہزار امیدوار حصہ لے رہے ہیں، ان میں جماعت نہم کے 68462 اور جماعت دہم کے 75817 امیدوار شامل ہیں، امتحانات کے........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

لئے صوبے بھر میں 434 امتحانی مراکز ہونگے جس کیلئے 1263 نگران عملہ تعینات کیا گیا ہے نگران عملے کی تعیناتی ڈیجیٹل قرعہ اندازی کے ذریعے کی گئی ہے۔ چیئرمین بلوچستان بورڈ نے بتایا کہ صوبے میں میٹرک کے امتحان میں نقل کی روک تھام کیلئے 130 آفیسرز پر مشتمل ٹیمیں بھی تشکیل دی جائیں گی جبکہ صوبے کے تمام اضلاع کے ڈی سیز، ایس پیز اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میٹرک کے امتحانات کی نگرانی کریں گے امتحانات میں اسپیشل بچوں کیلئے علیحدہ سنٹر بنایا گیا ہے، میٹرک امتحانات 4 مارچ تک جاری رہیں گے۔

بلوچستان میں خراب سڑکیں بدامنی اور دہشتگردی کی بڑی وجہ ہیں، سینیٹر طلحہ محمود

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی مواصلات کے اجلاس میں بجٹ تجاویز اور سڑکوں کے منصوبوں پر سخت سوالات

حکومت کے مخالف نہیں، مسائل حل کرنا چاہتے ہیں، ایجنڈا ون اور ٹو پہلے کلیئر کیا جائے، قائمہ کمیٹی میں گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) سینیٹر طلحہ محمود نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خراب سڑکیں بدامنی اور دہشت گردی کی بڑی وجہ ہیں۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت کمیٹی کے قائم مقام چیئرمین سینیٹر جام سیف اللہ خان...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

نے کی۔ اجلاس میں وزارتِ مواصلات کی بجٹ تجاویز، بجٹ کے استعمال، پی ایس ڈی پی 2025-26 اور آئندہ مالی سال کے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر سیکرٹری وزارتِ مواصلات کو بجٹ یوٹیلائزیشن کے حوالے سے سینیٹر طلحہ محمود کے سخت سوالات کا سامنا کرنا پڑا۔ اجلاس کے دوران سینیٹر طلحہ محمود نے کہا کہ گلگت، بونی اور چترال کے منصوبوں کو مکس نہ کیا جائے، ایجنڈا آئٹم وائز چلایا جائے، کیونکہ ہر ایجنڈا آئٹم پر علیحدہ بریفنگ کمیٹی کا طریقہ کار ہے۔ انہوں نے اعتراض اٹھایا کہ ورکنگ پیپر آخری وقت دینا دانستہ عمل ہے جس سے تیاری کا موقع نہیں ملتا جب کہ قومی مفاد میں کمیٹی کو مکمل تیاری کا موقع دیا جانا چاہیے۔ سینیٹر طلحہ محمود نے واضح کیا کہ ہم حکومت کے مخالف نہیں بلکہ مل کر مسائل حل کرنا چاہتے ہیں، تاہم ایجنڈا نمبر ون اور نمبر ٹو پہلے کلیئر کیا جائے۔ غیر ضروری مکس اپ قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایجنڈا آئٹمز علیحدہ علیحدہ نہ لیے گئے تو مؤثر بحث ممکن نہیں ہو سکتی۔ قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں سڑکوں کے منصوبوں کے معیار پر بھی سخت سوالات اٹھائے گئے۔ چیئرمین کمیٹی نے ہدایت کی کہ کنٹریکٹس میں ملتان۔ سکھر موٹروے جیسا معیار یقینی بنایا جائے، اس پر سی ای او این ایچ اے نے مؤقف اختیار کیا کہ این ایچ اے کے منصوبے کسی ایک حکومت کے نہیں ہوتے بلکہ فیصلے حکومت کے ہوتے ہیں اور سوا چار سو ارب روپے کے منصوبوں میں فنڈنگ روکنا قومی مفاد میں نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 FEB 2026 Page No 18

اٹھارہویں ترمیم و این ایف سی ایوارڈ کا تحفظ ناگزیر ہے، ڈاکٹر مالک

بلوچستان کو صرف سیکورٹی مسئلہ سمجھ کر نمٹایا گیا تو حالات مزید خراب ہونگے، سیاسی جماعتوں کی شمولیت سے بہتری آ سکتی ہے

بلوچستان میں حقیقی الیکشن نہیں، آکشن ہوئی، جس نے جتنا سرمایہ لگایا وہی اقتدار میں آیا، عاصمہ جہانگیر کانفرنس سے خطاب

لاہور / کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت دو سنگین مسائل، شورش اور جبری گمشدگیوں، کی لپیٹ میں ہے لیکن بدقسمتی سے ان کا کوئی واضح حل نظر نہیں آ رہا۔ لاہور میں عاصمہ جہانگیر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب بھی وہ اپنے علاقے جاتے ہیں تو روزانہ چار سے پانچ افراد کسی نہ کسی لاپتہ شخص کی شکایت لے کر آتے ہیں، جو انتہائی تشویشناک صورتحال ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ ریاست اور سیاسی قیادت کو ان مسائل کا حل نکالنا ہوگا۔......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ان کا کہنا تھا کہ اگر بلوچستان کو صرف سیکورٹی مسئلہ سمجھ کر نمٹایا گیا تو حالات مزید خراب ہوں گے، تاہم اگر سیاسی لوگوں اور سیاسی جماعتوں کو شامل کیا جائے تو بہتری آ سکتی ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں عوامی جڑیں رکھنے والی سیاسی جماعتوں کے لیے سیاسی گنجائش مسلسل کم کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر مالک نے کہا کہ جن لوگوں کو عوام نے ووٹ دیا انہیں پارلیمان میں آنے نہیں دیا گیا جبکہ دیگر افراد کو محض علامتی طور پر ایوانوں میں بھیج دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ (پی ڈی ایم) کے دور میں جبری گمشدگیوں کے خاتمے سمیت کئی نکات پر اتفاق ہوا تھا، مگر ان پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اصلاحات، صوبے کو وسائل کی حوالگی، 1973 کے آئین، 18 ویں ترمیم اور این ایف سی ایوارڈ کا تحفظ ناگزیر ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ اداروں کو مکمل طور پر سیاست سے دور ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی حقیقی الیکشن نہیں ہوا

بلوچستان کے وسائل آئندہ نسلوں کی امانت اور قومی ترقی کی ضمانت ہیں، لشکری رئیسانی

مستقبل، ننگ و ناموس کا فیصلہ نجی ہوٹل میں کرنے والے نظام کیخلاف صوبے کے لوگ بغاوت کر رہے ہیں، سراوان ہاؤس میں گفتگو

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف جدوجہد میں مزید تیزی لا کر اپنی سرزمین کے حقوق کی سیاسی جنگ جاری رکھیں گے، سابق ممبر سینیٹ

کوئٹہ (پ ر) سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے آج کا فیصلہ کل کے تاریخ دان نے نہیں اس سرزمین کے لوگوں نے کرنا ہے، بلوچستان کا مسئلہ طبقاتی نہیں قومی ہے، پارلیمانی کوٹہ کیلئے بلوچستان کے قومی حقوق کا سودا کرنے والی سیاسی جماعتوں نے لوگوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی، بلوچستان کے وسائل آئندہ نسلوں کی امانت، قومی ترقی کی ضمانت ہیں، آئندہ مستقبل، ننگ و ناموس کا فیصلہ نجی ہوٹل میں کرنے والے نظام کیخلاف صوبے کے لوگ بغاوت کر رہے ہیں، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف جدوجہد میں......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

مزید تیزی لا کر اپنی سرزمین کے حقوق کی سیاسی جنگ جاری رکھیں گے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز سراوان ہاؤس میں ہم خیال سیاسی رفقاء و کارکنوں کی فکری نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہی، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان کے آج کا فیصلہ کل کے تاریخ دان نے نہیں بلوچستان کے لوگوں نے کرنا ہے، صوبے کے لوگ اپنے آج اور آئندہ مستقبل پر سنجیدہ ہو کر ذاتی مفاد کو اجتماعی قومی مفاد پر قربان کر کے آئندہ نسلوں کی رہنمائی کرنے میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے ایک توانا آواز بنیں۔ انہوں نے کہا کہ محض پارلیمانی کوٹہ کیلئے بلوچستان کے قومی حقوق کا سودا کرنے والی جماعتوں نے صوبے کے لوگوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے جس کے نتیجے میں اس سرزمین کے لوگوں کا سیاسی عمل پر سے اعتماد اٹھ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے آئندہ مستقبل، ننگ و ناموس کا فیصلہ نجی ہوٹل میں کرنے والے نظام کیخلاف صوبے کے لوگ بغاوت کر رہے ہیں۔

امن قائم کرنے کے ذمہ داران قیام امن میں مکمل ناکام ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

بلوچستان میں ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا، منشیات اور ٹرالرز مافیا کے لیے دفعہ 144 نافذ نہیں ہے جبکہ عوام کے لیے نافذ ہے، صوبائی امیر جے آئی

پورا بلوچستان جام ہے، سب کچھ بند کر دیتے ہیں، کیا شاہراہیں، ریلوے، انٹرنیٹ و نظام زندگی جام و بند کرنے کا نام امن ہے؟، ایم پی اے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا، منشیات اور ٹرالرز مافیا کے لیے دفعہ 144 نافذ نہیں ہے بلکہ عوام کے لیے نافذ ہے۔ سیکورٹی فورسز اور حکومت عوام کی جان و مال کی حفاظت میں مکمل ناکام ہوئے ہیں بلوچستان کے عوام امن کو ترس رہے ہیں امن کے قیام کے بجائے پورا بلوچستان جام، بند کر دیتے ہیں کیا شاہراہیں، ریلوے، انٹرنیٹ و نظام زندگی جام و بند کرنے کا نام امن ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے گوادر میں مختلف تقاریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی عوام کو حقوق اور بلوچستان کو امن دینے کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار میسر نہیں ہے سرکاری سطح پر دس اسامیوں کیلئے ہزاروں لوگ درخواستیں جمع کر رہے ہیں رشوت و سفارش اور اقرباء پروری نے اہل پڑھے لکھے نوجوانوں کو مایوس کیا ہے۔ دوسری جانب اسلام آباد کے طاقتور طبقات نے ایران و افغانستان کیساتھ سرحدیں قانونی تجارت کیلئے بھی بند کر دیے ہیں اسی سرحدوں پر آج بھی سیکورٹی اداروں و سرحدی آفیسرز کو بھاری رشوت دیکر کوئی بھی چیز لائے و لے جاسکتے ہیں بلوچستان کے سرحدوں پر بھاری رشوت سب سے بڑا قانون بن گیا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated 10 FEB 2026 Page No 20

پشتونخوا میپ کامیاب ترین ہڑتال حکمرانوں کیخلاف عوامی اعلان برأت ہے

عوام کی والہانہ حمایت مسلط حکومت سے بیزاری اور نجات کیلئے ریفرنڈم تھا بوگس حکمران مستعفی ہو کر عوام کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا حق دیں

کامیاب پر امن پہیہ جام وشٹر ڈاؤن ہڑتال پر سیاسی جمہوری پارٹیوں، انجمنوں اور زندگی کے تمام مکتبہ فکر کے عوام کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں

نہتے کارکنوں وعوام کو آنسو گیس، شیلنگ، لاٹھی چارج، فائرنگ کرکے زخمی کرنا 200 کارکنوں کی گرفتاری مسلط حکومت کی بوکھلاہٹ کا ثبوت ہے

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی نائب صدر مجید خان اچکزئی اور دیگر صوبائی ایگزیکٹیوز نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب سے 8 فروری 2026 کے پر امن پہیہ جام وشٹر ڈاؤن ہڑتال کی کامیابی پر تمام صوبے میں تمام سیاسی جمہوری پارٹیوں......... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

اور تمام مکتبہ کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع کے کارکنوں کو داد تحسین پیش کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 8 فروری 2024 کا دن انتخابات نہیں بلکہ عوام کے مینڈیٹ کی چوری کا دن تھا جس رات انتہائی بے شرمی اور ڈھٹائی کے ساتھ عوام کے منتخب حقیقی نمائندوں کی جیت کو شکست میں تبدیل کیا گیا اور فارم 47 کے ذریعے کروڑوں روپے کے عوض اسمبلی کی نشستوں کی بولیاں لگائی گئی اور جن نام نہاد حکمرانوں کو مسلط کیا گیا انہوں نے آج عوام کے سرکاری خزانے ومال ومتاع پر ہاتھ صاف کرنا شروع کر رکھا ہے۔ اسی طرح عوام کے ٹیکسز دہ ملازمین جو عوام کی سیکورٹی وخدمت پر مامور ہیں انہوں نے گزشتہ روز عوام ہی پر بندوقیں تان رکھی تھی شیلنگ، آنسو گیس، لاٹھی چارج، فائرنگ کر کے نہتے سیاسی جمہوری کارکنوں اور عوام کو زخمی کیا گیا اور انتہائی کم عمر لڑکوں کے کوئٹہ جیل خطرناک ملزمان، نشے کے عادی افراد ودیگر کے ساتھ ایک ہی وارڈ میں رکھا گیا ہے۔ جو انتہائی خطرناک اور قابل مذمت ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی قومی سیاسی جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتی ہے لیکن پارٹی کو مجبور کیا جارہا ہے کہ مسلط نام نہاد حکومت کے خلاف تمام صوبے میں انتہائی سخت احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے۔ اس وقت تحریک تحفظ آئین پاکستان کے جمہوری سلوگن کے تحت ملک بھر میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اپنا سیاسی جمہوری کردار ادا کر رہی ہے اور ان جمہوری اہداف کے حصول کے لیے پارٹی کسی بھی طرح اپنی جدوجہد سے دستبردار نہیں ہوگی۔ بیان میں جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع کوئٹہ، ہبی، پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، ہرنائی، زیارت، قلعہ سیف اللہ، سنجاوی، ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل، لورالائی، دکی شہروں اور بین الصوبائی شاہراہوں پر مکمل پہیہ جام وشٹر ڈاؤن ہڑتال کی کامیابی پر پارٹی کے تمام ضلعی تنظیموں اور کارکنوں کو داد تحسین پیش کیا گیا ہے جنہوں نے اپنے محبوب چیئرمین محمود خان اچکزئی کی کال پر ہڑتال کو کامیاب بنایا اور اس راہ میں نہ صرف انتظامیہ، پولیس کی تشدد کو برداشت کرتے ہوئے گرفتاریاں دیں ہیں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اپنے ان تمام سیاسی کارکنوں کی جمہوریت کے لیے جدوجہد پر ایک بار پھر انہیں داد تحسین پیش کرتی ہیں

گرفتار سیاسی کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے، بلوچستان بار کونسل

سیاسی سرگرمی، پر امن احتجاج اور اظہار رائے ہر شہری کا آئینی و جمہوری حق ہے

قانون نافذ کرنیوالے ادارے شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنائیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بار کونسل نے وکلاء اور سیاسی جماعتوں کے کارکنوں کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے جاری بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان بار کونسل کے دو ممبران آدم خان رند ایڈووکیٹ، محمد اسلم عمرانی ایڈووکیٹ اور پی ٹی آئی سمیت دیگر سیاسی کارکنان کی حالیہ گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ بار کونسل کا موقف ہے کہ سیاسی سرگرمی پر امن احتجاج اور اظہار رائے ہر شہری کا آئینی و جمہوری حق ہے، جسے طاقت کے استعمال یا گرفتاریوں کے......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ذریعے محدود نہیں کیا جا سکتا۔ بار کونسل سمجھتی ہے کہ اختلاف رائے کو دبانا مسائل کا حل نہیں بلکہ اس سے بے چینی اور اضطراب میں اضافہ ہوتا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ آئین پاکستان کے تحت شہریوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنائیں۔ بلوچستان بار کونسل حکومت وقت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتی ہے کہ گرفتار سیاسی کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے، غیر ضروری اور بلا جواز مقدمات واپس لیے جائیں، اور آئندہ ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جو جمہوری روایات اور قانون کی بالادستی کے منافی ہوں۔

INTEKHAB QUETTA

خطے میں عالمی قوتوں کے اثر ورسوخ کا نقصان عوام نے اٹھایا، محمود خان اچکزئی

ہم خطرناک اور ظالمانہ عالمی ماحول میں رہ رہے ہیں' دہشتگردی کا مستقل حل طاقت نہیں عدل وانصاف' بے انصافی معاشروں کو نگرا دیتی ہے

جب روسی افواج افغانستان میں داخل ہوئیں تو بڑی طاقتیں اس جنگ میں شامل ہوئیں اور پاکستان فرنٹ اسٹیٹ بنا' قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کے اجلاس میں سانحہ ترلائی اور ملک کی مجموعی سیکورٹی صورتحال پر بحث کے دوران اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے تفصیلی اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں دہشت گردی کی جڑیں ماضی کی عالمی جنگوں اور طاقتوں کی کشمکش سے جڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب روسی افواج افغانستان میں داخل ہوئیں تو دنیا کی بڑی طاقتیں اس جنگ میں شامل ہوئیں اور پاکستان فرنٹ اسٹیٹ بنا۔ اس جنگ بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

کے نتیجے میں افغانستان تباہ ہوا، لاکھوں لوگ متاثر ہوئے اور بڑی تعداد میں مہاجرین پاکستان آئے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا آغاز اس وقت ہوا جب خطے کو عالمی طاقتوں کی پراکسی جنگوں کا میدان بنایا گیا۔ ان کے مطابق عالمی قوتیں خطے میں اثر ورسوخ کی جنگ لڑتی رہیں جبکہ نقصان مقامی عوام نے اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک خطرناک اور ظالمانہ عالمی ماحول میں رہ رہے ہیں جہاں لوگوں کو قتل کی تربیت دی جاتی ہے۔ ان کے مطابق دہشت گردی کا مستقل حل طاقت نہیں بلکہ عدل وانصاف ہے، کیونکہ بے انصافی معاشروں کو کمزور کر دیتی ہے اور برائی کو برائی کے خلاف کھڑا کر دیتی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ملک کے اندر سیاسی اور جمہوری کمزوریاں بھی مسائل کو بڑھا رہی ہیں۔ ہماری اس پارلیمنٹ کے پرانچے ووٹ سے کانے گئے، ہم نے عدالتوں کے پر کاٹے، اخبارات کے پر کاٹے۔ انہوں نے کہا کہ اصل قیادت عوام میں سے نکلتی ہے اور ملک کو انصاف کے اصولوں پر چلانا ہوگا۔ انہوں نے کسانوں کی مشکلات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پنجاب کا کسان اپنی پیداوار سڑکوں پر بیچنے پر مجبور ہے جو معاشی بدحالی کی علامت ہے۔ محمود اچکزئی نے کہا کہ دنیا کی افواج کی طرح پاکستان کی افواج کو بھی پیشہ ورانہ انداز میں کام کرنا چاہیے، جبکہ اداروں کو سیاسی عمل میں مداخلت سے گریز کرنا چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر نے قومی حکومت کے قیام کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ بٹھا کر قومی حکومت بنائی جائے جو شفاف، آزاد اور شفاف انتخابات کرائے۔ ان کے مطابق ایسی حکومت، جو حقیقی عوامی تائید سے قائم ہو، دہشت گردی پر موثر قابو پا سکتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ہمیں خود بیٹھ کر بات کرنی ہوگی، اپنی غلطیوں کا اعتراف کرنا ہوگا اور ملک کو بچانے کے لیے اجتماعی طور پر راستہ نکالنا ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated 10 FEB 2026 Page No. 21

ڈیرہ مراد جمالی: دس روز قبل لاپتہ ہونے والا شخص گھر واپس پہنچ گیا

[illegible]

ڈیرہ مراد جمالی: نوجوان کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم گرفتار، آلۂ قتل برآمد

[illegible]

ڈیرہ مراد جمالی اور اوستہ محمد میں ڈکیتی و رہزنی کی تین مختلف وارداتیں

[illegible]

گنداواہ: روشان پل کے قریب سے لاش برآمد

[illegible]

ڈیرہ مراد جمالی اور چھتر میں دو افراد ہلاک

[illegible]

INTEKHAB QUETTA

نوشکی: 7 بارودی سرنگ برآمد، بم ڈسپوزل اسکواڈ طلب

نوشکی (پی این اے) قاضی آباد کے ایوز محلہ میں پولیس نے اطلاع ملنے پر علاقے کو گھیرے میں لے کر سات مائنز برآمد کر لیں۔ ایس ایچ او شبیر احمد نے پی این اے کو بتایا کہ مائنز کو ناکارہ بنانے کے لئے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو طلب کر لیا گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ مائنز کو محفوظ طریقے سے ناکارہ بنایا جائے گا تاکہ شہریوں کی جان و مال کو کسی قسم کے نقصان سے محفوظ رکھا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 5 Dated 10 FEB 2025 Page No 22

زرغون ہاؤسنگ اسکیم کے مکینوں کیلئے زندگی مشکل، موت آسان ہو گئی

ڈیولپمنٹ چارجز کی وصولی کے باوجود QDA رہائشیوں کو پانی، گیس، بجلی جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ناکام ہو گیا

عوامی مسائل پر فوری ایکشن لینے والے وزیر اعلیٰ صورتحال کا نوٹس لے کر عوام کی مشکلات دور کریں، رہائشی

کوئٹہ (پ ر) زرغون ویلفیئر ہاؤسنگ ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) کے صدر ... [illegible]

[illegible]

سردیوں میں بھی طویل لوڈ شیڈنگ، عوام کو مشکلات کا سامنا

بچے، بوڑھے اور بیمار لوڈ شیڈنگ کا عذاب بھگت رہے ہیں، نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سردیوں میں بھی شہر کے مختلف علاقوں میں طویل لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ ... [illegible]

MASHRIQ QUETTA

صوبائی دارالحکومت میں آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافہ، دس روپے فی کلو مہنگا

20 کلو آٹے کا تھیلا 3100 روپے میں فروخت ہونے لگا، عوام معاشی دباؤ کا شکار، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

قیمتوں میں اضافے کی وجوہات ذخیرہ اندوزی، گندم کی قلت اور ترسیلی نظام میں رکاوٹیں ہیں، آٹا ڈیلرز ایسوسی ایشن

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں ایک مرتبہ پھر اضافے نے شہریوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ بنیادی غذائی ضرورت سمجھے جانے والے آٹے کی قیمت میں حالیہ اضافہ غریب اور متوسط طبقے کے لیے کسی نئے معاشی دباؤ سے کم نہیں۔ شہر ...... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

بھر میں آٹا فی کلو مزید 10 روپے مہنگا ہو گیا ہے۔ جس کے بعد آٹا 145 روپے فی کلو سے بڑھ کر 155 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 2000 روپے سے بڑھ کر 3100 روپے جبکہ 50 کلو آٹے کا تھیلا 7250 روپے سے بڑھ کر 7750 روپے تک جا پہنچا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صرف ایک ماہ کے دوران 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں تقریباً 2000 روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس نے عوامی بجٹ کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پہلے ہی مہنگائی کی چکی میں پسنے والے عوام کے لیے اب دو وقت کی روٹی کا حصول بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آٹے کی قیمت میں اس مسلسل اضافے کے باعث غریب طبقے کا چولہا ٹھنڈا ہونے لگا ہے اور روزمرہ کی ضروریات پوری کرنا ایک چیلنج بن گیا ہے۔ آٹا ڈیلرز ایسوسی ایشن کے مطابق آٹے کی قیمتوں میں اضافے کی بنیادی وجوہات میں ذخیرہ اندوزی، گندم کی قلت اور ترسیلی نظام میں رکاوٹیں شامل ہیں۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ ... [illegible] ... گندم اور آٹے کی ترسیل محدود ہونے کے باعث مارکیٹ میں سپلائی کم ہو گئی ہے جس کا براہ راست اثر قیمتوں پر پڑا ہے۔

کوئٹہ: متعدد سڑکیں بند کر دی گئیں، شہر میں بدترین ٹریفک جام معمول

عوامی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑکوں کو کھول دیا جائے، عوامی مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں 31 جنوری کے دہشت گردی کے واقعات کے بعد حفاظتی اقدامات کے تحت شہر میں کئی سڑکیں بند اور کئی ون وے کر دی گئیں، شہر میں بدترین ٹریفک جام ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں 31 جنوری کے بعد حفاظتی اقدامات کے تحت شہر میں ٹاؤن اسٹاپ، اسکاؤٹ روڈ، اکائی لنک روڈ، شہدائے زہری فلائی اوور، مالی روڈ سمیت دیگر کئی سڑکیں بند اور ون وے کر دی گئیں ہیں جس سے شہریوں کو سفر میں مشکلات کا ...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

سامنا ہے کوئٹہ شہر میں سڑکوں کی بندش کے باعث بدترین ٹریفک جام رہا، شہریوں نے منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے کیا۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ عوامی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑکوں کو بحال کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6 Daily: MEEZAN QUETTA 10 FEB 2026

Bullet No. No. 23

سعودی سرمایہ کاروں کا بلوچستان میں اظہار دلچسپی

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ بلوچستان کے تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کے بڑے مواقع موجود ہیں اور اس طرح حکومت بلوچستان متعدد بار بیرونی سرمایہ کاروں کو ان میں سرمایہ کاری کرنے کیلئے کہہ چکی ہے اس کے ساتھ ان سرمایہ کاروں کو ہر طرح کا تحفظ اور ان سے مکمل تعاون کے وعدے بھی کر چکی ہے جو کہ بلاشبہ بیرون ملک سرمایہ کاروں کیلئے ایک بہت بڑا موقع ہے۔

گزشتہ روز پاکستان سعودی بزنس کونسل ۔کے چیئرمین پرنس منصور بن محمد السعود اور بلوچستان سرمایہ ٔاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت اجلاس ہوا جس میں پاکستان اور سعودی عرب کے مابین دوطرفہ سرمایہ کاری اور تجارتی تعاون کو مزید مستحکم بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں سعودی عرب نے بلوچستان میں توانائی، معدنیات وکان کنی، زراعت، لائیوسٹاک، انفراسٹرکچر، ماہی گیری اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبوں کو سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ اجلاس میں سعودی سرمایہ کاروں کے لیے بلوچستان کے مختلف شعبوں میں موجود سرمایہ کاری کے وسیع امکانات کا جامع جائزہ اور مذکورہ شعبوں کو سرمایہ کاری کیلئے انتہائی موزوں قرار دیا گیا جبکہ سعودی وفد نے بھی ان شعبوں مین گہری دلچسپی کا اظہار کیا اس موقع پر وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور یہاں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کیلئے بے پناہ مواقع موجود ہیں یہاں سعودی سرمایہ کاروں کو مکمل سہولیات، ون ونڈو آپریشن موثر ادارہ جاتی تعاون اور ہر ممکن معاونت فراہم کی جا رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچسان حکومت سرمایہ کار دوست پالیسیوں کے ذریعے غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے جس سے سرمایہ کاری کا عمل نہ صرف آسان اور شفاف ہو رہا ہے بلکہ سعودی معاشی وتجارتی شراکت داری کو بھی نئی جہت مل رہی ہے جو صوبے میں پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع اور اقتصادی استحکام کا باعث بنے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ سعودی سرمایہ کاروں کا بلوچستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی کا اظہار قابل تعریف اقدام ہے اس سے یہاں سعودی سرمایہ کاروں کو فائدہ پہنچے گا وہاں اس سے بلوچستان کے نوجوان جو بیروزگار ہیں مستفید ہونگے کیونکہ ان نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں مل نہیں پا رہیں اس لیے ان کی ایک بہت بڑی تعداد بیروزگار ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت سرمایہ کار دوست پالیسیوں کے ذریعے غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کی بنیاد پر سعودی عرب کے سرمایہ کاروں نے بلوچستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کرنے کو ترجیح دی ہے اس کا کریڈٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کیساتھ ساتھ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کو جاتا ہے جو صوبے میں بیرونی اور اندرونی سرمایہ کاری کیلئے انتھک محنت اور جدوجہد کر رہے ہیں اور یہ ان ہی کوششوں کا نتیجہ ہے جس میں وہ کامیاب ہوگئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2026 Page No. 24

بلوچستان میں معدنی وسائل کے تحفظ کیلئے سیکیورٹی کی ازسرنوترتیب کا فیصلہ،صوبے میں امن وخوشحالی کیلئے اسٹیک ہولڈرز کا اہم کردار!

بلوچستان میں حالیہ حملوں کے بعد غیرملکی سرمایہ کاری کو لاحق خدشات کے تناظر میں پاکستان نے معدنی وسائل سے مالا مال صوبے کی سیکیورٹی ازسرِ نوترتیب دینے کا فیصلہ کرلیا ہے جس کے تحت ریکوڈک منصوبے سمیت اہم معدنی علاقوں کے تحفظ کے لیے خصوصی فورس قائم کی جائے گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حکومت نے بلوچستان میں انٹیلی جنس نیٹ ورک مضبوط کرنے اور ایران و افغانستان سے ملحقہ سرحدی علاقوں سمیت معدنی زونز کے تحفظ کے لیے خصوصی سیکیورٹی فورس بنانے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب کینیڈین کمپنی بیرک گولڈ نے ریکوڈک منصوبے کی سیکیورٹی اور دیگر پہلوؤں کا جامع جائزہ لینے کا اعلان کیا۔صوبائی حکام کے مطابق حکومت غیرملکی سرمایہ کاری کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی جبکہ ریکوڈک کو پاکستان میں غیرملکی سرمایہ کاری کا علامتی منصوبہ قرار دیا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں اس وقت بڑے پیمانے پرغیرملکی سرمایہ کاری کی جارہی ہے بیرونی سرمایہ کار اور ممالک معدنی وسائل پر اربوں روپے کے منصوبوں پر کام کررہے ہیں یقیناً بلوچستان میں بدامنی کی نئی لہر سے تشویش پیدا ہوئی ہے۔سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ اور سازگار ماحول کی فراہمی کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مکمل یقین دہانی کرائی ہے تا کہ صوبے میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہو جس کیلئے پرامن ماحول ناگزیر ہے۔اسی بنیاد پر سیکیورٹی کو ازسرنوترتیب دینا کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے بھی صوبے کو ہر قسم کی تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی ہے تا کہ بلوچستان کے میگا منصوبوں پر اثرات نہ پڑیں اور معاشی سرگرمیاں جاری ر ہیں ۔ بلوچستان اس وقت سب کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے خاص کر قیام امن کیلئے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جارہا ہے تا کہ صوبے میں دیرپا امن اور استحکام رہے۔ بلوچستان کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو موجودہ حالات کے پیش نظر ایک پیج پر ہونا چاہئے نیز ملک کی تمام بڑی سیاسی جماعتوں کو بھی بلوچستان میں قیام امن کیلئے تجاویز دینے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان میں امن اور خوشحالی کیلئے مکالمہ بھی ضروری ہے تا کہ ایک سیاسی موقف کے ساتھ آگے بڑھا جاسکے۔ بلوچستان حکومت اور وفاق کو صوبے کے دیرینہ مسائل حل کرنے کیلئے بھی ایک مستقل روڈ میپ اور میکنزم دینے کی ضرورت ہے تا کہ صوبے کی محرومی و پسماندگی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔ وفاقی حکومت کو بلوچستان کیلئے مفاد عامہ کے بڑے منصوبے تشکیل دینے کی ضرورت ہے جو عوام کو اس ترقی اور خوشحالی کا حصہ بنائے۔ امید ہے کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل، ترقی وخوشحالی اور امن کیلئے سب ایک پیج پر ہونگے جس میں دکھاوا نہ ہو بلکہ عملی اقدامات ہوں جو بلوچستان کے عوام کے اعتماد پر پورا اترے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No 6
Dated 10 FEB 2026 Page No 25

Improving health sector

Every year billions of rupees are spent for the development and improvement of the health sector but the condition of hospitals in the provincial capital Quetta in general and in districts in particular are dissatisfactory. Patients from interior parts of the province rush towards Quetta for petty ailments. Likewise, due to shortage of facilities in government- run hospitals people move towards Karachi and other provinces for minor treatment that cause them much more expensive. With the promulgation of 18th constitutional amendment the concurrent legislative list of powers was eliminated from the national constitution. Consequently, the healthcare provision, hitherto in the realm of the federal as well as the provincial governments, became the responsibility of the latter. The provinces are also conferred with the powers of health policymaking and the mandate extended inter-alia to health legislation, assuring quality in health care, and planning and coordination of health related activities. Unfortunately, Balochistan's health infrastructure is still limited, and many people, living in remote areas and hamlets dotted across the vast province, have hardly met a health professional in their lives. Though Balochistan has a limited population yet it is scattered and makes it more difficult for authorities to ensure maximum healthcare facilities to the people. The condition of District Headquarter Hospital (DHQs) is dissatisfactory upon which the patients have no other choice to move towards Quetta or Karachi despite massive poverty. The DHQs in the province are deprived of specialists, surgeons and dialysis machines. The Balochistan government in every provincial budget allocate minimum funds for the betterment of health sectors. However, the hospitals are running out of medicines and doctors. The government had planned to set up 31 state-of-the-art incentive care units (ICUs) and upgrade 31 district and 7 tehsil headquarters hospitals in the province under the Covid-19 Control Response Programme to provide maximum health facilities to the people, especially in rural areas. Besides, a blood bank, pathology department, radiology department and ambulances equipped with latest facilities would also be provided to the health facilities to the DHQs which are mostly absent in rural and remote areas. However, the pace of bringing improvement in DHQs is quite slow and the people are suffering. Therefore, it ought to be the priority of the government to make no compromise with the health sector and complete the improvement work at the earliest. Improving healthcare facilities and providing quality treatment to the masses at their doorsteps will not be le than a blessing for the poverty-hit masses of the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2026 Page No. 26

سلگتا بلوچستان اور جشن بہاراں

تحریر: عارفہ خان کوئٹہ

اکتیس مارچ سے آٹھ فروری تک کے واقعات پر نظر ڈالیں اور اس حدیث پر غور کریں جس کا مفہوم کچھ اس طرح ہے کہ مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں اس کے ایک حصے میں تکلیف ہو تو پورا جسم تکلیف محسوس کرتا ہے۔ اکتیس مارچ کو پورا بلوچستان یہود و ہنود، نصاریٰ اور منافقین کے گٹھ جوڑ کے نتیجے میں جس منظم طریقے سے نشانہ بنا گیا اگر پاک فوج فوری ایکشن نہ لیتی تو بہت بڑی تباہی منہ کھولے کھڑی تھی۔ ادھر چھوٹا بھائی (بلوچستان) سلگ رہا تھا ادھر بڑا بھائی بلکہ بڑی بہن (پنجاب) میں بسنت منانے کے ہر پروگرام کو حتمی شکل دے رہی تھی۔ ویسے تو پوری امت مسلمہ ہی ایک صدی سے لہو لہان ہے۔ لیکن امت کی تڑپ کو تو نیشنل ازم کی گرد نے مدتوں سے ایسا دھندلا دیا ہے کہ کہیں سب سے پہلے پاکستان تو کہیں عرب سپر نگ کی صدائیں سنائی دیتی ہیں۔ جسد واحد کے تمام اعضاء بکھرے پڑے ہیں کوئی بھارت کی درندگی کی داستان سنا رہا ہے تو کوئی اسرائیل کی دہشت گردی کی اور وقت کے فرعون نے تو پورے جسم کو چھلنی کیا ہوا ہے۔

ان حالات میں انوکھی لاڈلی کھیلن کو مانگے چاند (بسنت کا اعلان کر بیٹھی) نہ اباجی نے سمجھایا کہ بیٹا پانچ تاریخ کو تو ہم یوم یک جہتی کشمیر منا رہے ہیں جن پر بھارت نے اٹھتر سالوں سے زندگی تنگ کی ہوئی ہے تو اسی بھارت کی محبت میں اگر بسنت کا تہوار منائیں گے تو اس منافقت کو تو جاہل عوام بھی بھانپ لیں گے۔ لیکن اباجی ایسا مشورہ کیسے دیتے جب کہ خود ہاتھ میں کبوتر لے کر جشن بہاراں کا حصہ بنے نظر آئے۔ خواجہ آصف کے یہ الفاظ سننے کو بھی کان ترستے رہے کہ کچھ حیا کرو شرم کرو۔ یہ سب الفاظ تو اس وقت سنائی دیتے جب کچھ شرم و حیا ہوتی یا اپوزیشن نے ایسی کوئی حرکت کی ہوتی۔ ویسے بھی خواجہ آصف اگر محمود غزنوی کو لٹیرا کہہ کر انڈیا کو خوش کر سکتے ہیں تو بسنت منانے پر پنجاب کی وزیر اعلیٰ کا ساتھ کیوں نہیں دے سکتے۔

سلگتے بلوچستان پر جشن بہاراں کا آغاز تو ہو ہی چکا تھا کہ چھ فروری کو اسلام آباد کی ایک مسجد بھی خودکش دھماکے کی نظر ہو گئی لیکن بسنت میلے کی رونقیں جاری و ساری ہیں اور زندہ دلان لاہور پر مہر تصدیق ثبت کر رہی ہیں کہ حالات خواہ کتنے ہی سنگین ہوں بسنت کی رونقیں ماند نہیں پڑنی چاہییں۔ بھارت نے ایسا کونسا کارنامہ انجام دیا ہے کہ اس کی ثقافت پنجاب کی ثقافت بن چکی ہے۔ ایک عشرے سے پتنگ بازی پر عائد پابندی وزیر اعلیٰ کے ایک فرمان پر اٹھالی گئی۔

بھارت کے سیاہ کارنامے تو کافی عرصے سے جاری ہیں جنہیں پاکستان بڑے صبر و تحمل سے برداشت کر رہا ہے۔ بلوچستان اور اسلام آباد میں حالیہ دہشت گردی کے تانے بانے بھارت سے ملنے کے باوجود وزیر اعلیٰ پنجاب کا بھارت سے عشق سمجھ سے بالاتر ہے۔ جشن بھی ایسا جو گستاخ رسول کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کا گستاخ رسول سے کیا لینا دینا کیونکہ خود وزیر اعلیٰ اس جشن کے موقع پر اسلامی تعلیمات کی دھجیاں بکھیرتی نظر آئیں۔ رات بھر کھلے آسمان تلے مخلوط محفلیں، موسیقی ناچ گانے، قاتل ڈور سے پتنگ بازی، کروڑوں روپوں کا زیاں، یہ ہیں ہمارے حکمران جو قوم کی بے مقصد سمت کی طرف راہنمائی کر رہے ہیں۔

دشمن ہمیں چاروں سمت سے گھیرنے کی کوششوں میں معروف ہے امریکی بحری بیڑہ مشرق وسطیٰ پہنچ چکا ہے ایران سے زیادہ پاکستان کو گھیرنا مقصود ہے اور ہم کس قسم کے مشاغل میں معروف ہیں۔ امریکہ، اسرائیل اور انڈیا کا اتحاد اپنی سر توڑ کوششوں سے پاکستان میں دہشت گردی کی کاروائیاں کر کے پوری قوم کو مذہبی، سیاسی، لسانی اور صوبائی نفرتوں کو ہوا دے کر خانہ جنگی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 FEB 2026 Page No. 27

حاجی محمد خان لہڑی کی عوامی خدمت کی سیاست

مثبت سیاسی بصیرت کسی بھی مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے۔ اس سے مراد وہ سیاسی شعور ہے جو ذاتی مفادات، تعصبات اور وقتی فائدوں سے بالاتر ہو کر قومی مفاد، عوامی فلاح اور اخلاقی اقدار کو ترجیح دیتا ہے۔ ایک صاحب بصیرت شہری سیاست کو محض اقتدار کی کشمکش نہیں بلکہ خدمت، امانت اور جوابدہی کا ذریعہ سمجھتا ہے۔ مثبت سیاسی بصیرت رکھنے والا فرد حالات کا گہرائی سے تجزیہ کرتا ہے، سچ اور جھوٹ میں فرق پہچانتا ہے اور جذباتی نعروں کے بجائے دلیل اور حقائق کی بنیاد پر رائے قائم کرتا ہے۔ وہ شخصیات کے بجائے اصولوں کو اہمیت دیتا ہے اور اس بات کو سمجھتا ہے کہ مضبوط ادارے ہی قوموں کی اصل طاقت ہوتے ہیں، نہ کہ وقتی طور پر ابھرنے والے چہرے۔ ایسی بصیرت سیاسی برداشت، مکالمے اور اختلاف رائے کے احترام کو فروغ دیتی ہے۔ اس کے نتیجے میں معاشرے میں انتہاپسندی، نفرت اور انتشار کم ہوتا ہے جبکہ جمہوری روایات مضبوط ہوتی ہیں۔ پاکیزہ سیاسی شعور رکھنے والے افراد ووٹ کو امانت سمجھتے ہیں، قانون کی بالادستی پر یقین رکھتے ہیں اور کرپشن، ناانصافی اور جبر کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں۔ آج میں اپنی اس تحریر میں ضلع نصیرآباد سے تعلق رکھنے والی ایسی باوقار اور عوام دوست سیاسی شخصیت کا ذکر کرنا چاہوں گا جنہوں نے ہمیشہ سچائی کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھا اور عوامی خدمت کو اپنا حقیقی سیاسی نصب العین سمجھا۔ وہ نہ صرف عوام کے دکھ درد میں برابر کے شریک رہے بلکہ جب بھی عوام کو مشکلات اور مسائل نے گھیر رکھا، تو وہ سینہ سپر ہو کر ان کے حل کے لیے میدان میں موجود نظر آئے۔ ان کی سیاست کا محور ہمیشہ عوامی فلاح، دیانت داری اور اصول پسندی رہا ہے، جس کی بدولت وہ عوام کے دلوں میں ایک خاص مقام بنانے میں کامیاب ہوئے۔ ان کی اسی سیاسی بصیرت، خلوص نیت اور بے لوث عوامی خدمت کو مدنظر رکھتے ہوئے حلقہ انتخاب کی باشعور عوام نے انہیں تین مرتبہ کامیابی سے ہمکنار کیا۔ یہ کامیابیاں محض اتفاق نہیں بلکہ اس اعتماد کا مظہر ہیں جو عوام نے ان کی قیادت، کردار اور خدمات پر کیا۔

تحریر: اختر منگی

میں نصیرآباد کے فرزند رکن صوبائی اسمبلی اور موجودہ پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، حاجی محمد خان لہڑی کی بات کر رہا ہوں، جنہوں نے اپنی عملی سیاست کے ذریعے علاقے میں اپنی سیاسی بصیرت کو چار چاند لگا رکھے ہیں۔ حاجی محمد خان لہڑی نے عوام کی خدمت کو اپنا وطیرہ سمجھنے کا سیاسی ورثہ اپنے بڑے بھائی، سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی کے دامن کے زیر سایہ سیکھا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہمیشہ عوام کے درمیان رہ کر سیاست کرتے آئے ہیں اور عوام کے مسائل کو قریب سے سمجھتے ہوئے ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کرتے رہے ہیں۔ عوام سے قربت، سادگی اور خلوص ہی ان کی سیاست کی اصل پہچان ہے، جس نے انہیں ایک عوامی رہنما کے طور پر ممتاز کیا۔ حاجی محمد خان لہڑی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ عبدالغفور لہڑی ہاؤس ہو یا ان کا ذاتی دفتر، ان کے دروازے دن ہو یا رات ہمیشہ عوام کے لیے کھلے رہتے ہیں۔ عوام کے مسائل سننا، ان کی دادرسی کرنا اور فوری اقدامات کرنا ان کی روزمرہ زندگی کا حصہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ بلا جھجک ان سے رجوع کرتے ہیں اور انہیں اپنا ہمدرد اور خیر خواہ سمجھتے ہیں۔ حاجی محمد خان لہڑی تین مرتبہ صوبائی نشست پر کامیابی حاصل کر کے رکن صوبائی اسمبلی منتخب ہوئے۔ انہوں نے دو مرتبہ پاکستان مسلم لیگ (ن) اور ایک مرتبہ بلوچستان عوامی پارٹی کے ٹکٹ پر الیکشن جیت کر یہ ثابت کیا کہ ان کی کامیابی کسی ایک جماعت کی مرہون منت نہیں بلکہ عوام کے اعتماد کا نتیجہ ہے۔ مختلف سیاسی ادوار میں ان کی کامیابی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وہ جماعتوں سے بڑھ کر عوام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اپنے سیاسی کیریئر کے دوران حاجی محمد خان لہڑی صوبائی وزیر، مشیر اور پارلیمانی سیکرٹری جیسے اہم عہدوں پر فائز رہے۔ انہوں نے اریگیشن، تعلیم، محنت و افرادی قوت، معدنیات، بین الصوبائی رابطہ اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن جیسے اہم محکموں میں رہتے ہوئے مفاد عامہ کے لیے نمایاں اقدامات کیے۔ ان کی کوشش رہی کہ ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں اور پسماندہ علاقوں کو بھی ترقی کے دھارے میں شامل کیا جائے۔ موصوف موجودہ صوبائی حکومت میں بھی رکن صوبائی اسمبلی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے عہدے پر فائز ہیں اور اسی جذبے، دیانت اور عوام دوستی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ بلاشبہ حاجی محمد خان لہڑی کا شمار ان سیاست دانوں میں ہوتا ہے جن کی سیاست خدمت، بصیرت اور عوامی اعتماد سے عبارت ہے، اور یہی اوصاف انہیں نصیرآباد کی سیاست میں ایک نمایاں مقام عطا کرتے ہیں۔ اگر میں حاجی محمد خان لہڑی کے حلقہ انتخاب میں ترقیاتی امور کے حوالے سے بات کروں تو شاید ان کی کارکردگی اور فقید المثال خدمات کو مکمل طور پر قلم بند کرنا ممکن نہ ہو۔ انہوں نے نہ صرف تعلیم اور صحت جیسے اہم شعبوں کی بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے بلکہ کاشتکاروں اور گلہ بانی سے وابستہ افراد کی خدمت میں بھی کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ کاشتکاروں کو فارم سے مارکیٹ تک زرعی اجناس کی بروقت رسائی فراہم کرنے کے لیے ایک وسیع اور مربوط روڈ نیٹ ورک قائم کیا گیا، جس کے ذریعے دیہی علاقوں کو شہری آبادی سے جوڑا گیا۔ اس اقدام سے نہ صرف کاشتکاروں کے دیرینہ مسائل حل ہوئے بلکہ عوام کو آمد و رفت کی بہتر اور محفوظ سہولیات بھی میسر آئیں۔ غفور آباد، فیض آباد سے ڈیرہ مراد جمالی این-65 تک سڑک کا منصوبہ ایک بہترین مثال ہے، جس کے ذریعے سینکڑوں دیہات دو اضلاع سے منسلک ہوئے اور شہری مراکز تک بروقت رسائی ممکن ہوئی۔ ایگزیکٹو انجینئر مواصلات و تعمیرات عبدالرحمان خان کاکڑ

کے مطابق حلقہ انتخاب میں سڑکوں کی تعمیر و ترقی کے لیے مجموعی طور پر 43 اسکیمات شامل کی گئی ہیں، جن میں سے 33 اسکیمات مکمل ہو چکی ہیں جبکہ باقی 10 اسکیمات پر کام تیزی سے جاری ہے۔ ان

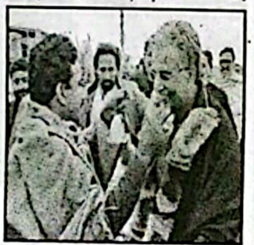

کے مطابق یہ تمام منصوبے علاقے کی بنیادی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے شروع کیے گئے تاکہ عوام کو درپیش سفری مشکلات کا خاتمہ کیا جا سکے اور دیہی و شہری علاقوں کو بہتر رابطہ سڑکوں کے ذریعے آپس میں جوڑا جا سکے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان منصوبوں کی بروقت نگرانی اور اعلیٰ معیار کو یقینی بنانے میں رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان لہڑی کی خصوصی ہدایات اور ذاتی دلچسپی شامل رہی، جن کی واضح ہدایت تھی کہ تعمیر میں مضبوطی، معیار اور دیرپا افادیت کو اولین ترجیح دی جائے۔ مجموعی طور پر حلقہ انتخاب میں 230 کلومیٹر بلیک ٹاپ سڑکوں کا کام مکمل کیا جا چکا ہے جبکہ چند مقامات پر تعمیراتی سرگرمیاں تاحال جاری ہیں۔ ان سڑکوں کی بدولت سفری سہولت کے ساتھ ساتھ تجارتی سرگرمیوں، زرعی پیداوار کی ترسیل اور تعلیمی و طبی سہولیات تک رسائی میں نمایاں بہتری آئی ہے، جو علاقے کی مجموعی ترقی کا واضح ثبوت ہیں اس کے ساتھ ساتھ حاجی محمد خان لہڑی نے اپنے حلقہ انتخاب میں تعلیم، صحت سمیت دیگر ایسے محکموں جہاں عوام کے مفادات براہ راست وابستہ ہیں، وہاں بلڈنگز کے شعبے کو بھی جدید خطوط پر استوار کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ بے شمار سرکاری عمارتوں کی تکمیل کے ذریعے انہوں نے عوام کو درپیش مسائل کا مؤثر

انداز میں قلع قمع کیا، جس کے باعث عوام کو سہولیات کے حصول میں آسانی میسر آئی۔ ان کی یہ خدمات عوام کے دل و دماغ پر گہرے نقوش چھوڑ چکی ہیں۔ بلڈنگز کے شعبے سے متعلق تمام شکایات کے فوری ازالے کے لیے انہوں نے ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے فنڈز کا بروقت اجرا کیا اور عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرایا۔ حاجی محمد خان لہڑی صرف سڑکوں اور عمارتوں کی تعمیر تک خود کو محدود نہیں رکھتے بلکہ تمام ترقیاتی منصوبوں کی کڑی نگرانی بھی خود کرتے ہیں۔ وہ حلقہ انتخاب کے مسلسل دوروں کے دوران ترقیاتی کاموں کا خود جائزہ لیتے ہیں تاکہ معیار اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ گزشتہ دنوں بھی انہوں نے حلقہ انتخاب میں متعدد سڑکوں کے منصوبوں کا افتتاح کیا جبکہ کئی نئے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ ان مواقع پر عوام کی جانب سے ان کا والہانہ استقبال کیا گیا اور عوامی خدمت کے اعتراف میں ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں، جو ان کی مقبولیت اور عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔ ایک سیاسی بصیرت رکھنے والا شخص ہمیشہ عوامی خدمت کو اپنا نصب العین بناتا ہے، اور حاجی محمد خان لہڑی اس کی روشن مثال ہیں۔ انہوں نے اپنے سیاسی کیریئر کے دوران ہر فیصلہ عوام کے مفاد کو مدنظر رکھ کر کیا اور ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے عوامی مسائل کے حل کو ترجیح دی۔ تعلیم، صحت، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کے شعبوں میں ان کی خدمات قابل تحسین ہیں اور یہ خدمت کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے اپنے ادوار اقتدار میں سینکڑوں نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جس کی وجہ سے آج لاکھوں افراد کے گھروں میں چولہے جل رہے ہیں اس موقع پر میں یہ کہنا چاہتا کہ حکومت کی جانب سے علاقوں میں جو بھی ترقیاتی منصوبے جاری یا مکمل ہو چکے ہیں اس لیے عوام پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ حکومت کی جانب سے فراہم کردہ منصوبوں سے بھرپور استفادہ کریں اور ان کی حفاظت اور دیکھ بھال کو یقینی بنائیں، تاکہ یہ منصوبے طویل عرصے تک عوام کے لیے فائدہ مند اور دیرپا ثابت ہو سکیں۔

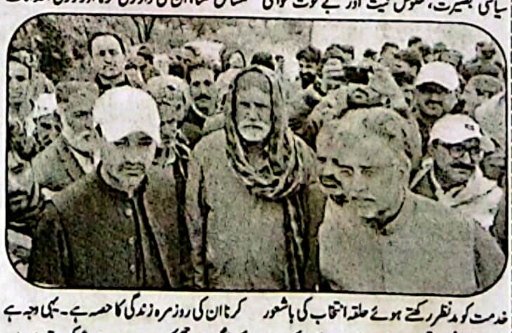

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 10 FEB 2026 Page No. 28

قومی یکجہتی میں سیاسی مذاکرات کی حدود

میڈیا آئی

عبدالباسط علوی

abdulbasitalvi@gmail.com

بلوچستان لبریشن آرمی کا پیچیدہ اور گہرا اجڑا ہوا منظر جس طرح پاکستان کے جغرافیائی، سیاسی اور سماجی و تاریخی ڈھانچے میں ظاہر اور تیار ہوا ہے، وہ محض ایک عارضی سیکیورٹی تشویش نہیں بلکہ ایک گہرا، ہمہ جہت اور مسلسل بڑھتا ہوا چیلنج ہے جو ریاست کے اندرونی اتحاد اور طاقت کے جائز استعمال پر اس کی اجارہ داری اور اس کے علاقائی رقبے پر اس طرح حکومت کرنے کی صلاحیت پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے جس سے تمام شہریوں کے لیے سیکیورٹی، ترقی اور آئینی حقوق کا منصفانہ اطلاق یقینی بنایا جا سکے۔ اس تنظیم نے کئی سالوں پر محیط دانستہ کارروائیوں اور نظریاتی اعلانات کے ذریعے خود کو پاکستانی ریاست کے سامنے درپیش سنگین ترین اور مشکل ترین اندرونی سیکیورٹی مسائل میں سے ایک کے طور پر مضبوطی سے قائم کر لیا ہے، یہ ایک ایسا معمہ ہے جو خاص طور پر بلوچستان کے وسیع، وسائل سے مالا مال، سٹریٹجک طور پر اہم اور تاریخی طور پر حساس صوبے میں مرکوز ہے، جس کی کہانی مبینہ غفلت، پیچیدہ نسلی شناخت اور وفاقی مرکز کے ساتھ طویل عرصے سے جاری اکثر اتار چڑھاؤ والے تعلقات سے جڑی ہوئی ہے۔ اس کی سرگرمیاں، جو وقت کے ساتھ ساتھ مہارت، ہم آہنگی اور تباہ کن صلاحیت میں بڑھی ہیں، نے ناقابل تردید طور پر ایک ایسی تنظیمی صلاحیت اور تزویراتی آمادگی کا مظاہرہ کیا ہے جس کا مقصد بڑے پیمانے پر بلا امتیاز تشدد کرنا، عام شہریوں کی زندگی کے معمولات کو دانستہ طور پر غیر مستحکم کرنا اور ریاست کی رٹ اور اتھارٹی کو مسلسل دہشت گرد مہمات کے ذریعے براہ راست چیلنج کرنا ہے جو واضح طور پر آئینی نظم کے قائم کردہ فریم ورک کے اندر کسی بھی قسم کی پہچانی جانے والی روایتی سیاسی شمولیت یا مکالمے کو مسترد کرتی ہیں۔ پاکستانی قانون کے تحت ایک ممنوعہ دہشت گرد تنظیم کے طور پر کام کرنے والی اور کئی بین الاقوامی دائرہ اختیار میں اسی طرح تسلیم شدہ بی ایل اے نے بارہا اور منظم طریقے سے اداروں اور افراد کے ایک وسیع حلقے کو نشانہ بنایا ہے جس میں اپنی روزمرہ کی زندگی گزارنے والے معصوم شہری، نظم و ضبط برقرار رکھنے کے ذمہ دار سیکیورٹی فورسز کے اہلکار اور وہ اہم انفراسٹرکچر شامل ہے جو معاشی سرگرمیوں اور ریاست کی فعالیت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، بشمول گیس پائپ لائنز، بجلی کے گرڈ، نقل و حمل اور مواصلاتی نیٹ ورک اور مختلف ترقیاتی منصوبے جو معاشی ترقی اور علاقائی یکجہتی کے فروغ کے مقصد سے شروع کیے گئے تھے۔ اس کے آپریشنل طریقہ کار میں مستقل طور پر خودکش دھماکوں کا استعمال ایک مرکزی اور دستخطی عنصر کے طور پر شامل رہا ہے جو کہ نفسیاتی دہشت کو زیادہ سے زیادہ کرنے اور مہلک وابستگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، اس کے علاوہ سخت اہداف پر پیچیدہ اور مربوط مسلح حملے شامل ہیں، یہ وہ طریقہ کار ہیں جو مجموعی طور پر اسے جائز سیاسی اختلاف یا پرامن احتجاج کے دائرے سے باہر اور براہ راست پرتشدد نظریاتی انتہا پسندی کے زمرے میں کھڑا کرتے ہیں جس کا مقابلہ کرنے کے لیے جدید قومی ریاستیں اپنے مقامی قانونی وعدوں اور اپنی آبادی کے تحفظ کی بنیادی ذمہ داری کے مطابق مضبوط اور مربوط سیکیورٹی اور قانون نافذ کرنے والے میکانزم کے ذریعے مجبور ہیں، جبکہ مثالی طور پر یہ سب بنیادی سماجی و اقتصادی شکایات کو دور کرنے کے ایک وسیع فریم ورک کے اندر ہونا چاہیے۔

جنوری 2026 کے آخری دنوں میں رونما ہونے والے واقعات نے تشدد کے اس طویل مدتی نمونے کو خاص طور پر شدید اور ہولناک اضافے کے ایک لمحے میں بدل دیا جو تنازع کی تاریخ میں ایک سنگین سنگ میل کے طور پر سامنے آیا۔ 31 جنوری کو بی ایل اے نے بلوچستان کے متعدد اضلاع میں پھیلے ہوئے مربوط حملوں کی ایک احتیاط سے تیار کردہ سیریز کی منصوبہ بندی کی اور اس پر عمل درآمد کیا، یہ ایک ایسی مہم تھی جس نے براہ راست مسلح حملوں کو خودکش دھماکوں کے تباہ کن اثرات کے ساتھ جوڑا اور ان دو طرفہ حملوں کا مقصد بنیادی طور پر سیکیورٹی تنصیبات، مقامی تھانے، ایک ہائی سیکیورٹی جیل اور واضح طور پر ملحقہ شہری علاقے تھے، جس سے فوجی اور غیر عسکری اہداف کے درمیان کسی بھی فرضی لکیر کو مٹا دیا گیا اور جان بوجھ کر خوف کے ماحول کو بڑھا دیا گیا۔ ان بیک وقت حملوں کے وسیع پیمانے، کافی جغرافیائی فاصلوں پر ہم آہنگی اور پرجوش دائرہ کار نے غیر مبہم الفاظ میں اس گروہ کے اس سٹریٹجک ارادے کو واضح کیا جس کا مقصد زیادہ سے زیادہ خلل، افراتفری اور ریاستی اتھارٹی کی علامتی خلاف ورزی پیدا کرنا تھا اور اس نے دہشت گردی کے ہتھکنڈوں پر اپنے گہرے انحصار کو ثابت کیا کہ یہ اس کے اثر و رسوخ کا بنیادی ذریعہ ہے نہ کہ مزاحمت کے منتخب یا علامتی اقدامات جن کا کوئی سیاسی کردار ہو سکتا ہے۔ ان حملوں کے فوری اور افراتفری والے بعد کے حالات میں پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے وسیع اور مسلسل جوابی آپریشن شروع کیے، شدید فائرنگ کے تبادلے اور کلیئرنس مشنز میں حصہ لیا جو اگلے دن یکم فروری تک جاری رہے تاکہ فعال خطرات کو بے اثر کیا جا سکے، متاثرہ آبادی کے مراکز کو محفوظ بنایا جا سکے اور نظم و ضبط بحال کیا جا سکے۔ بعد کے دنوں میں جاری کردہ سرکاری اعداد و شمار نے انسانی جانوں کے ضیاع کا ایک سنگین خلاصہ پیش کیا جس میں حملوں اور جوابی کارروائیوں کے نتیجے میں مجموعی طور پر 225 اموات کی اطلاع دی گئی۔ اس ہولناک تعداد میں سیکیورٹی فورسز کے 17 اہلکار اور 31 شہری جو فائرنگ کے تبادلے میں پھنس گئے یا براہ راست نشانہ بنے اور 177 دہشت گرد شامل تھے جن کے بارے میں دعویٰ کیا گیا کہ وہ جھڑپوں کے دوران ہلاک ہوئے۔ کسی بھی معقول پیمانے سے دیکھا جائے چاہے وہ انفرادی واقعات کی تعداد ہو، اس میں شامل ہم آہنگی ہو، اہداف کا تنوع ہو یا ہلاکتوں کی حتمی تعداد، یہ المناک واقعہ حالیہ برسوں میں بلوچستان میں تشدد کے مہلک ترین اور اہم ترین دنوں میں سے ایک تھا، جو دہشت گردانہ تشدد کی وجہ سے ہونے والے بے پناہ اور اکثر بلا امتیاز انسانی نقصان کی ایک بے رحم اور اذیت ناک یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے، یہ ایک ایسا نقصان ہے جو زیادہ تر عام شہریوں، مردوں، عورتوں اور بچوں نے اٹھایا ہے جن کی ان انتہا پسند گروہوں کے سیاسی بیانیوں اور مطلق العنان مطالبات میں نہ تو کوئی ذمہ داری ہے اور نہ ہی کوئی اختیار، جو ان کے نام پر کام کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

بلوچستان لبریشن آرمی کی جانب سے "آپریشن ہیروف 2.0" کے نام سے حالیہ پرتشدد لہر کو اس گروہ نے ریاستی اہداف کے خلاف حملوں کی ایک مربوط مہم کے طور پر پیش کیا، جس کی تشہیر ایک ایسے بے تکے پروپیگنڈے کے ذریعے کی گئی جس کا مقصد اپنی طاقت، مہارت اور نظریاتی عزم کا اظہار کرنا تھا۔ اس میں اپنی اپیل کو وسعت دینے کے لیے خواتین جنگجوؤں کی نمائش اور قیادت کی جانب سے ایسی علامتی پیشکشیں شامل تھیں جن میں کسی سیاسی وژن کے بجائے صرف عسکریت پسندی پر زور دیا گیا تھا۔ پاکستانی حکام نے اس پر ردعمل دیتے ہوئے واضح کیا کہ سیکیورٹی کے سخت اقدامات اور کلیئرنس آپریشنز کے ذریعے بہت سے حملوں کو بروقت ناکام بنا دیا گیا یا انہیں محدود کر دیا گیا، جبکہ سرکاری بیانات اور آزادانہ جائزوں دونوں سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اس تصادم نے اس گروہ کی آپریشنل صلاحیت کو غیر معمولی حد تک بھاری نقصان پہنچایا ہے۔

یہ واقعات اس طرح کی دہشت گرد تنظیموں اور آئینی و سیاسی نظام کے اندر کام کرنے والے اداکاروں کے درمیان فرق کو نمایاں کرتے ہیں۔ ایسے گروہ انتخابات، قانون سازی یا پرامن تحریکوں کے ذریعے تبدیلی کی کوشش نہیں کرتے اور نہ ہی وہ حکمرانی یا اصلاحات کے لیے کوئی ٹھوس پروگرام پیش کرتے ہیں؛ اس کے بجائے وہ اپنے بنیادی ہتھیار کے طور پر مسلسل تشدد پر انحصار کرتے ہیں اور اس ریاست کی قانونی حیثیت کو تسلیم نہیں کرتے جس کی وہ مخالفت کر رہے ہیں۔ چونکہ مذاکرات کا دار و مدار سمجھوتے پر آمادگی، تشدد سے دستبرداری اور موجودہ سیاسی فریم ورک کو تسلیم کرنے پر ہوتا ہے، اس لیے روایتی سیاسی شرائط پر ان کے ساتھ مشغولیت کو بنیادی طور پر ناقابل عمل سمجھا جاتا ہے۔ ماضی کا تجربہ بتاتا ہے کہ مسلسل اور انٹیلی جنس پر مبنی سیکیورٹی کارروائیاں ہی دہشت گردوں کی صلاحیت کو محدود کرنے کا بنیادی ذریعہ رہی ہیں،

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: INTEKHAB HUB
Bullet No 6
Dated 09 FEB 2026 Page No 29

کالونیل نفسیات: بلوچستان کے تناظر میں ایک تنقیدی و نظریاتی مطالعہ

خلاصہ (Abstract)
یہ مقالہ بلوچستان کے سیاسی، معاشی اور ثقافتی بحران کو کالونیل نفسیات (Colonial Psychology) اور مابعد نوآبادیاتی نظریات (Postcolonial

تحریر: ارشاد عالم

Theory) کے تناظر میں سمجھنے کی ایک سنجیدہ علمی کوشش ہے۔ مقالے کا مرکزی استدلال یہ ہے کہ پاکستان کے وفاقی و ریاستی ڈھانچے میں بلوچستان کو عملی طور پر ایک داخلی کالونی (Internal Colony) کے طور پر برتا گیا، جس کے نتیجے میں سیاسی بے اختیاری، جمہوری انقطاع، معاشی استحصال اور ثقافتی بیگانگی جیسے مسائل مستقل صورت اختیار کر گئے۔ یہ مطالعہ تاریخی تناظر، ریاستی بیانیوں، انتخابی سیاست اور وسائل کی تقسیم کے تجزیے کے ذریعے اس نوآبادیاتی ذہنیت کا تنقیدی جائزہ پیش کرتا ہے۔

1۔ تعارف: نظریاتی فریم ورک کالونیل نفسیات سے مراد وہ فکری، ادارہ جاتی اور سیاسی ذہنیت ہے جو طاقتور ریاستی اکائی کو یہ جواز فراہم کرتی ہے کہ وہ کسی کمزور قوم یا خطے کو تابع، محتاج اور غیر خودمختار رکھے۔ فرانز فینن کے مطابق نوآبادیات صرف جغرافیائی تسلط نہیں بلکہ ایک ایسا ذہنی عمل ہے جو محکوم اقوام کے اجتماعی شعور کو مسخ کر دیتا ہے اور انہیں اپنی محکومی کو فطری سمجھنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ مابعد نوآبادیاتی مطالعات اس امر پر متفق ہیں کہ جدید ریاستیں بھی بعض اوقات نوآبادیاتی طرز حکمرانی کو اندرونی سطح پر برقرار رکھتی ہیں، جسے داخلی نوآبادیات کہا جاتا ہے۔ بلوچستان کا معاملہ اسی داخلی نوآبادیاتی ماڈل کی ایک واضح مثال کے طور پر سامنے آتا ہے۔

2۔ بلوچستان: ایک داخلی کالونی؟ بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا مگر سماجی و معاشی اعتبار سے سب سے زیادہ محروم صوبہ ہے۔ قیام پاکستان کے بعد سے بلوچستان کو مکمل سیاسی شمولیت، فیصلہ سازی میں خودمختاری اور وسائل پر اختیار کبھی بھی حقیقی معنوں میں حاصل نہیں ہو سکا۔ وسعت اللہ خان کا یہ معقف کہ پاکستان کے تین صوبے ہیں اور ایک کالونی، یعنی بلوچستان دراصل ریاستی ساخت پر ایک گہرا تنقیدی سوال ہے۔ یہ بیان اس حقیقت کی نشاندہی کرتا ہے کہ بلوچستان کو ایک برابر وفاقی اکائی کے بجائے ایک اسٹریٹیجک خطے اور وسائل کے ذخیرے کے طور پر دیکھا گیا۔ انیا لومبا کے مطابق نوآبادیات کی بنیادی علامت یہ ہوتی ہے کہ مرکز فیصلے کرتا ہے اور حاشیہ ان فیصلوں کے نتائج بھگتتا ہے۔ بلوچستان کی سیاسی تاریخ اسی مرکز حاشیہ (CenterPeriphery) تعلق کی عکاس ہے۔

3۔ سیاسی عمل، انتخابات اور جمہوری انقطاع بلوچستان میں جمہوری سیاست کا سب سے بڑا بحران عوامی نمائندگی کے فقدان سے جڑا ہوا ہے۔ انتخابات کے انعقاد کے باوجود حقیقی سیاسی اختیار اکثر غیر منتخب اداروں کے ہاتھ میں رہا ہے۔ اس صورت حال نے جمہوریت کو ایک رسمی عمل (Procedural Democracy) تک محدود کر دیا، جبکہ اس کی روح، یعنی عوامی خودمختاری، مفقود رہی۔ اقبال احمد کے مطابق جب ریاست جمہوریت کو محض ایک انتظامی عمل بنا دے تو وہ سیاسی شمولیت کے بجائے سیاسی بیگانگی کو جنم دیتی ہے۔ بلوچستان میں یہی بیگانگی نوجوانوں میں شدید احساس محرومی اور عدم اعتماد کو جنم دے رہی ہے، جو مستقبل میں مزید سیاسی عدم استحکام کا باعث بن سکتی ہے۔

4۔ وسائل، معیشت اور نوآبادیاتی استحصال بلوچستان کی معاشی ساخت نوآبادیاتی معاشی ماڈل سے نمایاں مشابہت رکھتی ہے۔ قدرتی وسائل کی موجودگی کے باوجود مقامی آبادی غربت، بیروزگاری اور پسماندگی کا شکار ہے۔ گیس، معدنیات اور ساحلی وسائل سے حاصل ہونے والی آمدن کا بڑا حصہ مرکز یا طاقتور معاشی گروہوں تک منتقل ہو جاتا ہے۔ والٹر راڈنی کے مطابق نوآبادیاتی نظام وسائل کی غیر مساوی تقسیم کے ذریعے محکوم علاقوں کو مستقل انحصار (Dependency) میں جکڑ رکھتا ہے۔ بلوچستان کی معیشت بھی اسی انحصاری ڈھانچے میں جکڑی ہوئی دکھائی دیتی ہے، جہاں ترقی کا بیانیہ تو موجود ہے مگر اس کے ثمرات مقامی آبادی تک نہیں پہنچے۔

5۔ ثقافت، زبان اور شناخت کی سیاست کالونیل نفسیات کا ایک اہم مگر کم زیر بحث پہلو ثقافتی تسلط ہے۔ بلوچ علاقوں کے تاریخی ناموں کی مسخ شدہ صورتیں، مقامی زبانوں کو ثانوی حیثیت نہ دینا، اور ثقافتی بیانیے کو قومی دھارے میں ضم کرنے کی کوششیں شناختی بحران کو جنم دیتی ہیں۔ ایڈورڈ سعید کے مطابق شناخت پر کنٹرول دراصل طاقت پر کنٹرول کی ایک صورت ہے۔ جب کسی قوم کی زبان، تاریخ اور ثقافتی علامات کو کمتر یا غیر اہم بنا دیا جائے تو اس کی سیاسی مزاحمت بھی کمزور پڑ جاتی ہے۔ بلوچستان میں ثقافتی بیگانگی اسی نوآبادیاتی حکمت عملی کا تسلسل ہے۔

6۔ نتیجہ اور سفارشات یہ مقالہ اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ بلوچستان کا بحران محض ترقیاتی یا سیکیورٹی مسئلہ نہیں بلکہ ایک ساختی اور نظریاتی مسئلہ ہے، جو گہرے طور پر کالونیل نفسیات سے جڑا ہوا ہے۔ جب تک ریاست بلوچستان کو ایک برابر کی وفاقی اکائی تسلیم نہیں کرتی، وسائل پر مقامی اختیار کو یقینی نہیں بناتی، اور جمہوری عمل کو حقیقی معنوں میں آزاد نہیں کرتی، اس وقت تک پائیدار امن ممکن نہیں۔ اعتماد اور سیاسی مکالمے پر استوار کرنا ہوگا، کیونکہ باشعور بلوچ سماج اب نوآبادیاتی طرز حکمرانی کو ایک فطری حقیقت کے طور پر قبول کرنے کے لیے تیار نہیں۔

حوالہ جات
احمد، اقبال۔ (2013)۔ پاکستان کے سیاسی بحران: تاریخی جڑیں اور عصری چیلنجز۔ لاہور: وینگارڈ پبلشرز۔
بلوچ، سمیع۔ (2018)۔ بلوچستان میں وسائل کی سیاست۔ کوئٹہ: بلوچستان اسٹڈی سینٹر۔
فینن، فرانز۔ (1963)۔ زمین کے بدبخت۔ نیو یارک: گروو پریس۔
خان، وسعت اللہ۔ (2020)۔ وفاقیت اور بلوچستان پر ٹیلی وژن انٹرویو۔
لومبا، انیا۔ (2005)۔ نوآبادیات / مابعد نوآبادیات۔ لندن: روٹلیج۔
راڈنی، والٹر۔ (1972)۔ یورپ نے افریقہ کو کیسے پسماندہ بنایا۔ لندن: بوگل۔لوورچر۔
سعید، ایڈورڈ ڈبلیو۔ (1978)۔ استشراق۔ نیو یارک: پینتھیون
پبلشرز۔ اے آئی کی مدد سے لکھی گئی ہے۔